روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 MB/FD-10FR

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

پیر 9 جون 2008ء 4 جمادی الثانی 1429 ہجری 9 احسان 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 129

سورۃ الفتح کی تلاوت

حضرت عبداللہ بن مغفلؓ بیان کرتے ہیں کہ میں نے فتح مکہ کے دن رسول اللہ ﷺ کو ایک اونٹ پر سوار سورۃ الفتح پڑھتے ہوئے دیکھا ہے آپ بار بار ہر آیت کو دہراتے تھے۔

(صحیح بخاری کتاب المغازی باب این رکز النبیؐ حدیث نمبر:3945)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

دیکھو! قرآن نے اسی ایک امر کو جو توریت میں بھی اپنے لفظوں اور اپنے مفہوم پر بیان ہوا۔ کیسا شرح وبسط کے ساتھ اور دلائل اور براہین کے ساتھ مؤکد کر کے بیان فرمایا۔ یہی تو قرآنی اعجاز ہے کہ وہ اپنے پیرو کو کسی دوسرے کا محتاج نہیں ہونے دیتا۔ دلائل اور براہین بھی خود ہی بیان کر کے اسے مستغنی کر دیتا ہے۔ قرآن شریف نے دلائل کے ساتھ احکام کو لکھا ہے اور ہر حکم کے جداگانہ دلائل دیئے ہیں۔ غرض یہ دو بڑے فرق ہیں جو توریت اور قرآن میں ہیں۔ اول الذکر میں طریق استدلال نہیں۔ دعویٰ کی دلیل خود تلاش کرنی پڑتی ہے۔ آخر الذکر اپنے دعویٰ کو ہر قسم کی دلیل سے مدلل کرتا ہے اور پھر پیش کرتا ہے اور خدا کے احکام کو زبردستی نہیں منواتا' بلکہ انسان کے منہ سے سرِ تسلیم خم کرنے کی صدا نکلواتا ہے۔ نہ کسی جبر واکراہ سے بلکہ اپنے لطیف طریق استدلال سے اور فطری سیادت سے۔ توریت کا مخاطب خاص گروہ ہے۔ اور قرآن کے مخاطب کل لوگ جو قیامت تک پیدا ہوں گے۔ پھر بتلاؤ کہ توریت اور قرآن کیونکر ایک ہو جائیں اور توریت کے ہونے سے کیونکر ضرورت قرآن نہ پڑے۔ قرآن جب کہتا ہے تو زنا نہ کر' تو کل بنی نوع انسان اس کا مفہوم ہوتا ہے لیکن جب یہی لفظ توریت بولتی ہے تو اس کا مخاطب اور مشار الیہ وہی قوم بنی اسرائیل ہوتی ہے۔ اس سے بھی قرآن کی فضیلت کا پتہ لگ سکتا ہے' مگر دور اندیش اور خدا ترس دل ہو تو۔

(علاوہ ازیں) توریت اور قرآن میں یہ بھی ایک فرق عظیم ہے کہ قرآن جسمانی اور روحانی خوارق ہر قسم کے اپنے اندر رکھتا ہے۔ مثلاً شق القمر کا معجزہ جسمانی معجزات کی قسم سے ہے۔

بعض نادان شق القمر کے معجزہ پر قانون قدرت کی آڑ میں چھپ کر اعتراض کرتے ہیں لیکن ان کو اتنا معلوم نہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدرتوں اور قوانین کا احاطہ اور اندازہ نہیں کیا جاسکتا۔ ایک وقت تو وہ منہ سے خدا بولتے ہیں' لیکن دوسرے وقت چہ جائیکہ ان کے دل' ان کی روح خدائے تعالیٰ کی عظیم الشان اور وراء الوریٰ قدرتوں کو دیکھ کر سجدہ میں گر پڑے۔ اسے مطلق بھول جاتے ہیں۔ اگر خدا کی ہستی اور بساط یہی ہے کہ اس کی قدرتیں اور طاقتیں ہمارے ہی خیالات اور اندازہ تک محدود ہیں' تو پھر دعا کی کیا ضرورت رہی؟ لیکن نہیں۔ میں تمہیں بتلاتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کی قدرتوں اور ارادوں کا کوئی احاطہ نہیں کرسکتا۔ ایسا انسان جو یہ دعویٰ کرے' وہ خدا کا منکر ہے۔ لیکن کس قدر واویلا ہے اس نادان پر جو اللہ تعالیٰ کو لامحدود قدرتوں کا مالک سمجھ کر بھی یہ کہے کہ شق القمر کا معجزہ قانون قدرت کے خلاف ہے۔ سمجھ لو کہ ایسا آدمی فکر سلیم اور دور اندیش دل سے بہرہ مند نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ کبھی قانون قدرت پر بھروسہ نہ کرلو۔ یعنی کہیں قانون قدرت کی حد نہ ٹھہرا لو کہ بس خدا کی خدائی کا سارا راز یہی ہے۔ پھر تو سارا تار و پود کھل گیا۔ نہیں۔ اس قسم کی دلیری اور جسارت نہ کرنی چاہئے۔ جو انسان کو عبودیت کے درجہ سے گرا دے۔ جس کا نتیجہ ہلاکت ہے۔ ایسی بیوقوفی اور حماقت کہ خدا کی قدرتوں کو محصور اور محدود کرنا۔ کسی مومن سے نہیں ہوسکتی۔ امام فخر الدین رازی کا یہ قول بہت درست ہے کہ جو شخص خدا تعالیٰ کو عقل کے پیمانہ سے اندازہ کرنے کا ارادہ کرے گا' وہ بیوقوف ہے۔

(ملفوظات جلد اول ص55)

حضرت خلیفۃ المسیح الاول فرماتے ہیں:۔
''اس بات کی بڑی ضرورت ہے کہ وحدت پیدا ہو۔''
(حقائق الفرقان جلد اول صفحہ 400)

عطیہ برائے گندم

ہر سال مستحقین میں گندم بطور امداد تقسیم کی جاتی ہے اس کار خیر میں ہر سال بڑی تعداد میں مخلصین جماعت احمدیہ حصہ لیتے ہیں۔ لہٰذا ہمدرد مخلصین جن کو اللہ تعالیٰ نے اپنی نعمتوں اور برکتوں سے نوازا ہے۔ ان کی خدمت میں درخواست ہے کہ اس کار خیر میں فراخ دلی سے حصہ لیں۔ جملہ نقد عطیہ جات بمد گندم کھاتہ نمبر 200-3/4550 معرفت افسر صاحب خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔

(صدر کمیٹی امداد مستحقین گندم)

فوری ضرورت

دفتر نظامت جائیداد صدر انجمن احمدیہ کو اپنے مختلف پراجیکٹس کے لئے مندرجہ ذیل سٹاف کی فوری ضرورت ہے۔

1۔ سائٹ انجینئرز (ڈپلومہ ہولڈر)
2۔ بلڈنگ میٹریلز سٹور مین
3۔ سیکیورٹی گارڈز

خواہشمند حضرات متعلقہ صدر/امیر جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں دفتر نظامت جائیداد میں پہنچا دیں یا بالمشافہ مل لیں۔

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

نیلامی سامان

نظامت جائیداد کے سٹور میں درج ذیل سامان بذریعہ نیلامی مورخہ 16 جون 2008ء کو بوقت 8:30 بجے فروخت کیا جائے گا۔ خواہش مند افراد استفادہ فرمائیں۔

سامان:۔ الیکٹرک واٹر کولر' گیزر، سٹیبلائزر، میز یں ٹاپ، کرسیاں، سینٹری کا متفرق سامان، پائپ' متفرق لکڑی اور لوہے کا سامان اور دیگر متفرق سامان

(ناظم جائیداد صدر انجمن احمدیہ)

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

سوانح حضرت مسیح موعود (سوال و جواب کی شکل میں)

نمبر 1

سوال: حضرت اقدس مرزا غلام احمد قادیانی مسیح موعود کی ولادت باسعادت کب ہوئی۔

جواب: حضور 13 فروری 1835ء بمطابق 14 شوال 1250ھ بروز جمعہ طلوع فجر کے بعد قادیان میں پیدا ہوئے۔

سوال: کیا حضور کے ساتھ کسی اور بچے کی ولادت بھی ہوئی۔

جواب: حضور کے ساتھ آپ کی بہن جنت صاحبہ کی پیدائش ہوئی جو جلد ہی فوت ہوگئیں۔

سوال: حضور نے ابتدائی تعلیم کب اور کن سے حاصل کی۔

جواب: حضور نے ابتدائی تعلیم اندازاً 1842ء تا 1846ء میں منشی فضل الٰہی صاحب اور مولوی فضل احمد صاحب سے حاصل کی۔

سوال: حضور کی پہلی شادی کب اور کس سے ہوئی۔

جواب: حضور کی پہلی شادی اندازاً 1852ء میں آپ کی ماموں زاد حرمت بی بی صاحبہ بنت مرزا جمیعت بیگ صاحب سے ہوئی۔

سوال: حضور نے نحو، منطق، حکمت اور دیگر علوم کی تعلیم کب اور کن سے حاصل کی۔

جواب: حضور نے نحو، منطق، حکمت اور دیگر مروجہ علوم کی تعلیم اندازاً 1853ء میں مولوی گل علی شاہ صاحب سے حاصل کی۔

سوال: حضور کے پہلے بیٹے حضرت مرزا سلطان احمد صاحب کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: تقریباً 1853ء میں۔

سوال: حضور کے دوسرے بیٹے مرزا فضل احمد صاحب کی ولادت کب ہوئی۔

جواب: تقریباً 1855ء میں۔

سوال: حضور کو رویا میں اشارات ماموریت کب ہوئے۔

جواب: تقریباً 1864ء میں۔

سوال: حضور نے سیالکوٹ میں ملازمت کب سے کب تک فرمائی۔

جواب: تقریباً 1864ء سے 1868ء تک۔

سوال: حضور نے عیسائی پادریوں سے مناظروں کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: دورانِ ملازمت سیالکوٹ میں تقریباً 1864ء سے۔

سوال: حضور کی والدہ ماجدہ حضرت چراغ بی بی صاحبہ کا انتقال کب ہوا۔

جواب: اندازاً 1868ء میں۔

سوال: ’’بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے‘‘ حضور کو یہ الہام کب ہوا۔

جواب: اندازاً 1868ء میں۔

سوال: حضور نے ملک کے مختلف اخبارات میں مذہبی مضامین کے سلسلہ کا آغاز کب فرمایا۔

جواب: تقریباً 1872ء میں۔

سوال: حضور نے یہ رویا کب دیکھا جس میں فرشتہ نے آپ کو نان پیش کرتے ہوئے کہا ’’یہ تیرے اور تیرے ساتھ کے درویشوں کے لئے ہے‘‘۔

جواب: تقریباً 1874ء میں۔

سوال: حضور کے والد ماجد نے بیت اقصیٰ کی بنیاد کب رکھی اور اس کی تکمیل کب ہوئی۔

جواب: اندازاً 1875ء میں بنیاد رکھی گئی اور جون 1876ء میں تکمیل ہوئی۔

سوال: حضور نے آٹھ یا نو ماہ تک لگاتار روزے کب رکھے۔

جواب: اندازاً 1875ء میں۔

سوال: حضرت میر ناصر نواب صاحب کی قادیان پہلی بار آمد کب ہوئی۔

جواب: تقریباً 1876ء میں۔

سوال: حضور کے والد ماجد مرزا غلام مرتضیٰ صاحب کی وفات کب ہوئی۔

جواب: جون 1876ء میں۔

سوال: حضور کو آپ کے والد ماجد کی وفات پر کونسا الہام ہوا۔

جواب: اَلَیْسَ اللّٰہُ بِکَافٍ عَبْدَہٗ.

سوال: حضور کے خلاف پہلا مقدمہ کب اور کس نے کیا۔

جواب: 1877ء میں ایک عیسائی رلیارام نے کیا جو کہ مقدمہ ڈاک خانہ کے نام سے مشہور ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم چوہدری بشیر احمد صاحب صراف امیر حلقہ ڈسکہ غربی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم حاجی مرزا نصیر احمد صاحب نسبت روڈ ڈسکہ البدر انڈسٹری والے مورخہ 24 مئی 2008ء کو اچانک حرکت قلب بند ہو جانے کی وجہ سے وفات پا گئے ہیں۔ آپ خدا کے فضل سے موصی تھے۔ آپ نے 77 سال عمر پائی۔ آپ نے فعال زندگی گزاری۔ جوانی میں قائد مجلس خدام الاحمدیہ موسیٰ والا نیز ڈسکہ کوٹ میں بطور زعیم انصار اللہ خدمت کی آپ کو دعوت الی اللہ کا شوق تھا۔ احباب کو زیارت مرکز بھی اپنے خرچ پر کرواتے تھے۔ غربا کی مدد بھی کرتے تھے۔ وفات سے ایک روز قبل مورخہ 23 مئی کو جمعہ پڑھنے بھی آئے مرحوم کی اہلیہ محترمہ امۃ الحی صاحبہ پہلے ہی فوت ہو چکی ہیں وہ بھی موصیہ تھیں۔ آپ نے 6 بیٹے 2 بیٹیاں سوگوار چھوڑی ہیں۔ سب شادی شدہ ہیں۔ آپ کے تین بیٹے دو بیٹیاں جرمنی میں ایک بیٹا بیلجیئم میں ہے۔ دو بیٹے ڈسکہ میں ہیں۔ آپ کا جنازہ مقامی طور پر ڈسکہ میں ہوا۔ آپ کی نماز جنازہ ربوہ بیت مبارک میں مورخہ 25 مئی کو بعد از نماز مغرب ہوئی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نے دعا کروائی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح

مکرم عبدالمتین جنجوعہ صاحب لاہور کینٹ تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے خاکسار کی بیٹی مکرمہ عائشہ ماہم کا نکاح مکرم طلحہ احمد طاہر ابن مکرم چوہدری عطاء اللہ خان صاحب ایڈووکیٹ آف سرگودھا کے ساتھ مکرم مرزا ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ ضلع لاہور نے مورخہ 23 مئی 2008ء کو دارالذکر لاہور میں دو لاکھ روپے حق مہر پر کیا۔ مکرمہ عائشہ ماہم صاحبہ مکرم چوہدری عبدالرزاق صاحب مرحوم آف ملتان کی پوتی ہے اور مکرم طلحہ احمد طاہر صاحب مکرم چوہدری محمد عالم صاحب مرحوم آف چک 81 شمالی سرگودھا کے پوتے ہیں۔ اسی طرح لڑکا اور لڑکی مکرم ملک دوست محمد صاحب دارالرحمت غربی ربوہ کے نواسہ اور نواسی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو دینی اور دنیاوی ہر پہلو سے بابرکت اور مثمر بثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

سیکرٹریان تعلیم متوجہ ہوں

پاکستان بھر میں چند دنوں تک سکولز اور کالجز میں موسم گرما کی رخصتیں ہو رہی ہیں اس دوران سیکرٹریان تعلیم سے گزارش ہے کہ وہ مندرجہ ذیل امور کی طرف خاص طور پر توجہ دیں۔

(1) ان دنوں میں طلبہ سے مستقل رابطہ رکھیں اور ان کو درپیش مسائل کو حل کرنے کی کوشش کریں۔

(2) ہر جماعت میں فری کوچنگ کلاس سینٹر کا قیام ضروری ہے جس میں احمدی اساتذہ، تعلیمی کمیٹی اور ذیلی تنظیموں سے تعاون حاصل کیا جائے اس میں خاص طور پر سائنس کے مضامین، ریاضی اور انگلش کو بہتر بنانے کی کوشش کی جائے طالبات کے لئے لجنہ کے ذریعہ کوچنگ کلاس لگائی جائے۔ ان کلاسز میں سوال و جواب کے مواقع بھی ہوں تا کہ طلبہ اپنے مسائل Discuss کر سکیں اور مستقبل کی تعلیم کیلئے راہنمائی حاصل کریں۔

(3) موسم گرما کی رخصتوں میں اکثر طلبہ اپنے وقت کا درست مصرف نہیں کرتے اس لئے رخصتوں کے آغاز میں ہی ان طلبہ سے رابطہ کر کے ان کو درج ذیل سرگرمیوں کی طرف توجہ دلائی جائے۔

(i) نئی کلاس کے نصاب کا تعارف (ii) قرآن کریم کا مطالعہ (iii) کتب حضرت مسیح موعود کا مطالعہ (iv) نمازوں کی پابندی (v) لکھائی کو بہتر بنانا (vi) ذیلی تنظیموں کے کام میں دلچسپی وغیرہ۔

(4) جن طلبہ نے میٹرک اور انٹرمیڈیٹ کا امتحان دیا ہے ان کیلئے کیریئر پلاننگ کے پروگرام بطرز سوال و جواب منعقد کئے جائیں اور اس سلسلہ میں ایسوسی ایشن آف احمدی کمپیوٹر پروفیشنلز (AACP) اور انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف احمدی آرکیٹکٹس اینڈ انجینئرز (IAAAE) سے مدد حاصل کی جائے۔

(5) انٹرمیڈیٹ کے بعد کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ طلباء و طالبات پیشہ ور تعلیمی اداروں میں داخلہ حاصل کریں اس سلسلہ میں آپ کے پاس ان ادارہ جات کی معلومات ہونی چاہئے تا کہ ان طلبہ کی راہنمائی کر سکیں اس سلسلہ میں نظارت تعلیم ان ادارہ جات میں داخلہ کے اعلانات الفضل میں شائع کرواتی رہتی ہے اس کا بھی باقاعدہ ریکارڈ رکھا جائے اور طلبہ کی راہنمائی کی جائے۔

(6) اگر ممکن ہو تو طلباء کو مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان کے تعاون سے Hiking پر لے جایا جائے۔

(نظارت تعلیم)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

مکرم خواجہ محمد اکرم صاحب

تحریک وقف عارضی کی اہمیت

وقف عارضی کی تحریک ان مبارک تحریکوں میں سے ہے جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی طرف سے جاری کی گئی ہیں۔ اس تحریک کا مقصد وحید جماعت میں ایک نئی زندگی نیا ولولہ اور نیا جذبہ پیدا کرنا ہے تا جماعت قربانی میں ایک نئی مثال قائم کرے جس کے نتیجہ میں خدا تعالیٰ کے نئے فضل نازل ہوں۔

سورۃ نور کی آیت استخلاف میں فرمایا گیا ہے کہ جب میں خلیفہ بناتا ہوں تو نئی تمکنت عطا کرتا ہوں۔ نئی فتوحات اور نئی برکتوں کا نزول ہوتا ہے۔ اس کا مفہوم یہی ہے کہ خلیفۂ وقت کی طرف سے نئی تحریکات جاری کی جاتی ہیں اور مومنین کے قلوب اس کے قبول کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لئے والہانہ طور پر تیار کئے ہوتے ہیں جس کے نتیجہ میں کامیابیاں ایسی تحریکات کے قدم چومتی ہیں اور خدا کی قدرت ایک نئی شان کے ساتھ ظاہر ہوتی ہے اس لحاظ سے ہم کہہ سکتے ہیں کہ وقف عارضی کی مبارک تحریک ایک خدائی تحریک ہے۔ ایک معقول تعداد میں احباب نے اس میں حصہ لیا ہے اور بہت بڑی برکتیں اس سے ظاہر ہوئیں اور ابھی یہ کام جاری اور ترقی پر ہے۔

تحریک وقف عارضی کا بلند مرتبہ

بہت سے احباب کے دل میں یہ خواہش موجزن ہوتی تھی کہ وہ بھی اپنی زندگیاں وقف کریں اور دین کی نشاۃ ثانیہ کے لئے دنیا میں پھیل جاویں۔ لیکن دیگر ذمہ داریاں اور عزیز و اقارب کے بوجھ کی وجہ سے مستقل طور پر وہ شامل نہ ہو سکتے تھے۔ ایسے احباب کے لئے اب موقعہ پیدا کر دیا گیا ہے۔ چنانچہ ایک کثیر تعداد کو توفیق ملی اور اس نے اپنی روحانی پیاس کو بجھایا لیکن جو باقی ہیں وہ کیوں لب تشنہ بیٹھے ہیں؟

حضرت مصلح موعود کے زمانہ خلافت میں شدھی کا فتنہ اٹھا اور حضور نے اس کے مقابلہ کے لئے احباب کو بلایا۔ بہت سے احباب نے لبیک کہا وہ گواہ ہیں کہ انہوں نے دین و دنیا کی برکتیں پائیں۔ ہم جب ان واقعات کو سنتے ہیں تو بے اختیار ان مجاہدوں کے لئے دعائیں نکلتی ہیں لیکن ساتھ ہی یہ تڑپ بھی پیدا ہوتی ہے کہ کاش ہم بھی اس وقت ہوتے تو دین کی غربت و مسکینی کی حالت میں اپنے اوقات اور مالی قربانی کر کے دلی مرادیں پاتے۔ ایسے احباب کے لئے اللہ تعالیٰ نے پھر ایک موقعہ پیدا کر دیا ہے۔ پس جو چاہتے ہیں کہ ان کا نام زندہ و جاوید ہو۔ اللہ تعالیٰ کی رضا ان کو حاصل ہو وہ جلد آگے بڑھیں اپنے مال اور اوقات قربان کریں اور وقف عارضی میں اپنے تئیں پیش کر دیں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی اس تحریک پر عمل کرنے کے نتیجہ میں احباب نے بہت سے نشانات کا مشاہدہ کیا ہے اور نشانات دکھانا اللہ تعالیٰ کی قدیم سنت ہے۔ چنانچہ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

رحمت کے نشان دکھانا قدیم سے خدا کی عادت ہے۔ مگر تم اس حالت میں اس عادت سے حصہ لے سکتے ہو کہ تم میں اور اس میں کچھ جدائی نہ رہے اور تمہاری مرضی اس کی مرضی اور تمہاری خواہشیں اس کی خواہشیں ہو جاوے اور تمہارا سر ہر ایک وقت اور ہر ایک حالت مرادیابی اور نامرادی میں اس کے آستانہ پر پڑا رہے تا جو چاہے سو کرے۔ اگر تم ایسا کرو گے تو تم میں وہ خدا ظاہر ہوگا جس نے مدت سے اپنا چہرہ چھپا لیا ہے۔" (کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 11)

پس یہ کوئی معمولی تحریک نہیں ایک بہت بڑی شان اپنے اندر رکھتی ہے اور بہت سے فوائد اپنے اندر رکھتی ہے حدیث شریف میں آیا ہے کہ اگر کوئی مصیبت درپیش ہو یا کامیابی کے سلسلہ میں خاص دعا کے موقعہ کی ضرورت ہو تو سفر کرنا چاہئے۔ مسافرت کی حالت میں جو دعا کی جاوے گی۔ وہ بپایہ قبولیت تک پہنچے گی۔

پس وقف عارضی کے سلسلہ میں سفر تو ایک مبارک سفر ہوگا۔ جس کے ساتھ حضرت اقدس خلیفۃ المسیح کی دعائیں بھی شامل ہیں۔ پس جو چاہتے ہیں کہ ان کے مصائب دور ہوں اور وہ دین و دنیا میں کامیاب و کامران ہوں وہ جلد آگے بڑھیں اور لبیک یا خلیفۃ المسیح لبیک یا خلیفۃ المسیح کا نعرہ لگاتے ہوئے اس گروہ میں شامل ہو جاویں۔

مجاہدوں کی فضیلت

احباب نمازیں بھی پڑھتے ہیں اور دیگر عبادات بھی بجالاتے ہیں لیکن اللہ تعالیٰ کے حضور مجاہد کا درجہ بہت بلند ہے۔ چنانچہ سورۃ توبہ میں فرماتا ہے کہ تم حاجیوں کو پانی پلانے والوں اور خانہ کعبہ کو آباد رکھنے والوں کو ان کے برابر سمجھتے ہو۔ جو اللہ اور آخرت پر ایمان لائے اور اس کی راہ میں جہاد بھی کیا۔ سنو یہ اللہ تعالیٰ کے نزدیک برابر نہیں اور خدا ظالموں کی قوم کو ہدایت نہیں دیا کرتا۔ فرمایا وہ لوگ جو ایمان لائے ہجرت کی اور اللہ تعالیٰ کے راستہ میں جہاد کیا مالوں اور جانوں کے ساتھ وہ اللہ تعالیٰ کے حضور درجہ میں بڑے ہیں اور یہی لوگ کامیاب ہیں۔

(سورۃ توبہ آیت 20,19)

پس کیا ہی مبارک ہیں وہ لوگ جو اس دنیا میں بھی یعنی آخرت میں اپنا درجہ بلند رکھنا چاہتے ہیں اور اپنے تئیں مجاہدوں میں شامل کرتے ہیں اوپر کی آیات پر غور فرماویں تو وقف عارضی وقف کنندہ میں تمام مذکورہ صفات ایک حد تک پائی جاتی ہیں اور ایسا شخص محض اللہ تعالیٰ کے فضل سے اعظم درجۃ کا حقدار بن جاتا ہے ایک حد تک ہجرت کا مفہوم بھی وقف عارضی میں پایا جاتا ہے۔ چونکہ وطن چھوڑنا ہوتا ہے اور اپنے کھانے کا انتظام بھی خود ہی کرنا ہوتا ہے۔ پھر اس مجاہدہ کے نتیجہ میں مال بھی قربان کرنا ہوتا ہے اور جان بھی۔ پس اے حقیقی کامیابی تلاش کرنے والو۔ جلد ادھر آؤ کہ خدا کا خلیفہ تمہیں اس طرف پکار رہا ہے۔ اپنے نفس کی سواریوں کو اس طرف موڑو کہ جس طرف سے خدا کے خلیفہ کی آواز آرہی ہے اور اگر نفس کی سواری زمانہ کی ہائے ہو اور شور و غوغا کی وجہ سے ادھر مڑنے پر تیار نہیں تو اس کی گردن اڑا دو۔ اس کے ٹکڑے ٹکڑے کر دو کہ ادھر آب حیات تقسیم ہو رہا ہے جو اگر ایک دفعہ مل گیا تو پھر کبھی ختم نہ ہو سکا۔

پس وقف عارضی ایک بلند شان رکھنے والی خدائی تحریک ہے اور اس کے ذریعہ احمدیت کی شان بلند ہونے والی ہے اس تحریک کا ایک بہت بڑا فائدہ یہ ہے کہ اولیاء اللہ کے طریق پر عبادت کرنے کی توفیق ملتی ہے پہلے کئی بزرگوں کی مثالیں ملتی ہیں کہ وہ اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل کرنے کی خاطر اور خاص دعائیں کرنے کی خاطر وطن چھوڑ کر کسی خاموش مقام کی طرف عارضی طور پر چلے جاتے تھے اور وہاں مناجات اپنے رب کے حضور پیش کرتے تھے۔ وقف عارضی میں بھی بالعموم دیہات میں جانے کا موقعہ ملتا ہے اور اس رنگ میں عبادتیں کرنے اور تلاوت قرآن مجید کرنے کی توفیق ملتی ہے۔

چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:۔

"اس تحریک میں حصہ لینے والے ان پڑھ تھے یا کم پڑھے ہوئے تھے یا بڑے عالم تھے۔ چھوٹی عمر کے تھے یا بڑی عمر کے اللہ تعالیٰ نے ان پر قطع نظر ان کی عمر علم اور تجربہ کے (کہ اس لحاظ سے ان میں بڑا ہی تفاوت تھا) اپنے فضل کے نزول میں کوئی فرق نہیں کیا۔ اس عرصہ میں ان سب پر اللہ تعالیٰ کا ایک جیسا فضل نازل ہوتا رہا۔ اللہ تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے اور اس کے فضل سے ننانوے فیصدی واقفین عارضی نے بہت ہی اچھا کام کیا ان میں سے ہر ایک کا دل اس احساس سے لبریز تھا کہ اللہ تعالیٰ نے اس عرصہ میں اس پر اتنے فضل نازل کئے کہ وہ اس کا شکر ادا نہیں کر سکتا اور اس کے دل میں یہ تڑپ پیدا ہوئی کہ خدا کرے اسے آئندہ بھی اس وقف عارضی کی تحریک میں حصہ لینے کی توفیق ملتی رہے اور بعض جماعتوں نے تو یہ محسوس کیا کہ گویا انہوں نے ایک نئے سرے سے ایک احمدی کی زندگی اور اس کی برکات حاصل کی ہیں ان کی غفلتیں ان سے دور ہو گئی ہیں اور ان میں ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے اور ان میں سے بہتوں نے تہجد کی نماز پڑھنی شروع کر دی ہے اور جو بچے تھے انہوں نے اپنی عمر کے مطابق بڑے جوش اور اخلاص کے ساتھ قرآن کریم ناظرہ یا نماز کا ترجمہ دوسرے مسائل سیکھنے شروع کئے۔ غرض واقفین عارضی کے جانے کی وجہ سے ساری جماعت میں ایک نئی زندگی ایک نئی روح پیدا ہو گئی ہے۔ جیسا کہ میں نے بتایا ہے خود واقفین عارضی نے یہ محسوس کیا کہ اس عرصہ میں اللہ تعالیٰ نے ان پر بڑے فضل نازل فرمائے۔ بڑی برکتیں نازل کیں۔ ان میں سے بعض اپنا عرصہ پورا کرنے کے بعد واپس آ کر مجھے ملے۔ ہر فقرہ کے بعد ان کی زبان سے یہ نکلتا تھا کہ انہوں نے اللہ تعالیٰ کے فضل کے بڑے نمونے دیکھے ہیں ان کے مونہہ سے اور ان کی زبان سے خود بخود اس قسم کے فقرے نکل رہے تھے اور یہ حقیقت ہے کہ یہ سب کچھ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل اور برکت سے کیا نہ کہ ہماری کسی خوبی کے نتیجہ میں"۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء ص 3)

پس جو احباب چاہتے ہیں کہ عبادت کی لذت ان کو عطا ہو وہ جلد آئیں اور چند ایام تحریک وقف عارضی میں دیں تا انہیں بھی بلند مقام حاصل ہو۔

اس تحریک کے نتیجہ میں علمی لحاظ سے کمزور احباب کو بھی بہت فائدہ ہوا ہے ایسے ایسے معرفت کے دروازے ان پر کھولے گئے جو خاص اللہ کی عطا ہوتے ہیں۔ چنانچہ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث اپنی ایک رویا بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"اس میں یہ بشارت ہے کہ جماعت میں سے جو لوگ قرآنی علوم سیکھنے کے لحاظ سے ضعیف کہلانے والے ہیں۔ اب اللہ تعالیٰ ان کے لئے ایسے سامان پیدا کر دے گا کہ وہ بھی علوم مرتبت اور قرآن کریم کی ان رفعتوں تک پہنچنے والے ہوں گے۔ جن رفعتوں تک پہنچانے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم کو نازل کیا ہے۔ سو الحمد للہ اللہ تعالیٰ بشارت دے رہا ہے کہ ہر وہ بشارت جو آسمان سے نازل ہوتی ہے زمین والوں پر ایک ذمہ داری عائد کرتی ہے اور اس ذمہ داری کو پورا کرنا ان کا فرض ہوتا ہے"۔

(الفضل 2 نومبر 1966ء ص 5)

پس اے قرآنی رفعتوں تک پہنچنے کی خواہش رکھنے والو جلد آگے بڑھو کہ خدا خود اپنے خلیفہ کے ذریعہ آپ کو بشارت دے رہا ہے۔ مگر جلدی کرو کیونکہ خدا کا پاک مسیح یہ اعلان کر چکا ہے کہ:

"اب وقت تنگ ہے بار بار یہی نصیحت کرتا ہوں کہ کوئی جوان یہ بھروسہ نہ کرے کہ اٹھارہ یا انیس سال کی عمر ہے اور ابھی بہت وقت باقی ہے تندرست اپنی تندرستی اور صحت پر ناز نہ کرے اسی طرح اور کوئی شخص جو عمدہ حالت رکھتا ہے وہ اپنی وجاہت پر بھروسہ نہ کرے۔ زمانہ انقلاب میں ہے یہ آخری زمانہ ہے۔ اللہ تعالیٰ صادق اور کاذب کو آزمانا چاہتا ہے۔

اس وقت صدق و وفا دکھانے کا وقت ہے اور آخری موقعہ دیا گیا ہے۔ یہ وقت پھر ہاتھ نہ آئے گا۔ یہ وہ وقت ہے کہ تمام نبیوں کی پیشگوئیاں آکر ختم ہو جاتی ہیں اس لئے صدق اور خدمت کا یہ آخری موقعہ ہے جو نوع انسان کو دیا گیا ہے اب اس کے بعد کوئی

(باقی صفحہ 4 پر)

تعارف

نزول قرآن مجید اور آداب تلاوت

نام کتاب: نزول قرآن مجید اور آداب تلاوت

ناشر و مؤلف: رشیدالدین

مطبع: ضیاء الاسلام پریس

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں۔

تمہارے لئے ایک ضروری تعلیم یہ ہے کہ قرآن کو مہجور کی طرح نہ چھوڑ دو کہ تمہاری اسی میں زندگی ہے۔ جو لوگ قرآن کو عزت دیں گے وہ آسمان پر عزت پائیں گے..........نوع انسانی کے لئے روئے زمین پر اب کوئی کتاب نہیں مگر قرآن..........سو تم قرآن کو تدبر سے پڑھو اور اس سے بہت ہی پیار کرو..........تمام قسم کی بھلائیاں قرآن ہی میں ہیں یہی بات سچ ہے..........پس اس نعمت کی قدر کرو۔ جو تمہیں دی گئی یہ نہایت پیاری نعمت ہے۔ یہ بڑی دولت ہے۔

(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 ص 13)

بنی نوع انسان کی راہنمائی کے لئے خدا تعالیٰ نے ازل سے ایک نظام بنایا ہے تا کہ صراط مستقیم پر چلنا سہل ہو جائے اور اس کام کے لئے انبیاء مبعوث فرمائے اور ہر زمانہ میں ہر قوم کے لئے کتابیں بھی نازل کیں۔ لیکن وہ تمام کتب مختص القوم اور مختص الزمان تھیں تا ان کی استعدادوں کے مطابق راہنمائی میسر آسکے۔ جب انسان خداداد استعدادوں کے مطابق روحانیت کے اس مقام کو پہچاننے کے قابل ہو گیا جو خدائے لم یزل نے اس کے لئے ہمیشہ سے مقدر کر رکھا تھا اور انسان ترقی کرتے کرتے کمال کے سفر میں آگے سے آگے بڑھتے ہوئے عبودیت کا کمال حاصل کرنے کے لائق ہو گیا اور خدائے رحمٰن نے انسان کامل فخر موجودات سید الکونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو مبعوث فرمایا آپؐ کو ایک ایسی کتاب عطا فرمائی جو لازوال ہدایت پر مشتمل کامل، مکمل اور جامع قوانین سے مستجمع تھی۔ جو انسانیت کے اعلیٰ مدارج کے حصول کی استعدادوں کے مطابق ایسے قوانین معاشرہ و اخلاق فاضلہ پر مشتمل تھی کہ جس کے بعد اور کسی کتاب کی ضرورت باقی نہ رہتی ہے۔

اس نعمت عظمیٰ کی قدر دانی کے لئے ماننے والوں پر بعض فرائض بھی واجب ہوتے ہیں۔ جس میں سب سے پہلا فرض اسے پڑھنا، پھر اس پر تدبر کرنا اور اس کے معانی و معارف سے سینہ کو منور کرنا اور پھر اس پر عمل کر کے اپنی دنیا و آخرت کو سنوارنا ہے۔ ان فرائض کو پورا کرنے کے لئے ہمیشہ سے ہی مختلف انداز میں نصائح ہوتی رہی ہیں اور تا قیامت ہوتی رہیں گی۔ محترم رشیدالدین صاحب مؤلف کتاب ھٰذا نے بھی اسی مقصد کو سامنے رکھتے ہوئے یہ کتاب ترتیب دی ہے۔

اس کتاب کو تین حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے پہلے حصہ میں نزول۔ تدوین۔ ترتیب و تقسیم قرآن کے ساتھ ساتھ اعراب، مقطعات اور محکم و متشابہ آیات کے متعلق بھی بحث شامل ہے اور حفاظت قرآن کے معجزہ کا بھی ذکر ہے۔ دوسرے حصہ میں تلاوت قرآن کی فضیلت و برکات، ترتیل خوش الحانی اور تدبر و فکر کے ساتھ قرآن کا ایک مقررہ حصہ باقاعدگی سے تلاوت کرنے اور اس کے ترجمہ سیکھنے کی ضرورت کے متعلق بہت اچھے انداز میں معلومات مہیا کی گئیں ہیں۔ جبکہ حصہ سوم میں قرآن کی خوبیوں، جامعیت اور معجز نما تعلیمات کے متعلق حضرت مسیح موعود کی پُر مغز اور معارف و حقائق، لطائف و دقائق سے بھری ہوئی نصائح درج ہیں۔ جو انسان کو نہ صرف تلاوت قرآن کی طرف راغب کرتی ہیں بلکہ عاشق قرآن بنا دیتی ہیں۔

خدا تعالیٰ ہم سب کو تلاوت قرآن کا عادی بنا دے اور اس کے فیضان سے وافر حصہ لینے کی توفیق عطا فرمائے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اسی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرماتے ہیں۔

''ہم میں ہر ایک کو اپنا جائزہ لینا چاہئے کہ وہ کس حد تک قرآن سے محبت کرتا ہے۔ اس کے حکموں کو مانتا ہے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ محبت کے اظہار کے بھی طریقے ہوتے ہیں۔ سب سے زیادہ ضروری چیز جو ہر احمدی کو اپنے اوپر فرض کر لینی چاہئے وہ یہ ہے کہ بلا ناغہ کم از کم دو تین رکوع ضرور تلاوت کر لے اور پھر اگلے قدم پر ترجمہ پڑھے۔ ترجمہ پڑھنے سے آہستہ آہستہ یہ حسین تعلیم غیر محسوس طریق پر دماغ میں بیٹھنی شروع ہو جاتی ہے۔''

(شرائط بیعت اور احمدی کی ذمہ داریاں ص 112)

اس کتاب کی تالیف کی غرض یہی ہے تا ہر پڑھنے والا قرآن کریم کی تلاوت کے آداب کو ملحوظ رکھے اور اس سے فیضیاب ہو سکے۔ اللہ تعالیٰ ان کی کوشش کو قبول فرمائے اور پڑھنے والوں کے لئے زیادہ سے زیادہ مفید اور نافع بنائے اور ہم سب کو توفیق بخشے کہ ہم خود بھی قرآنی علوم سے بہرہ ور ہو کر اپنی زندگیوں میں اس کو نافذ کریں اور نئی نسلوں میں محبت قرآن کی روح پھونک سکیں تا رہتی دنیا تک انسانیت اس فیض ربانی سے مستفید ہوتی رہے۔ آمین

(ایم۔ آر۔ طاہرؔ)

☆☆☆

سراغ زندگی

فلسفی حیران و غلطاں راز یہ سمجھا نہیں
ناتواں، کمزور بندہ شاہ سے ڈرتا نہیں؟

چُن لیا ''مسرور'' کو اُس نے امامت کیلئے
''جو خدا کا ہے اُسے للکارنا اچھا نہیں''

ڈھال بن کر ساتھ رہتی ہیں دعائیں آپ کی
ظلم کے تیروں سے ہم کو ہمنشیں! خطرہ نہیں

دے دیا جس نے امامِ وقت کے ہاتھوں میں ہاتھ
غم کی یورش میں کبھی وہ دیکھ گھبرایا نہیں

اُس کے قدموں سے ملے ہم کو سراغِ زندگی
ایک لمحے کی جدائی کا بھی اب یارا نہیں

ہے ندیمؔ بے نوا ''مسرور'' کا ادنیٰ غلام
یہ نصیبا شاہِ دنیا کو مگر ملتا نہیں

انور ندیمؔ علوی

(بقیہ صفحہ 3)

موقعہ نہ ہوگا۔ بڑا ہی بدقسمت وہ ہے جو اس موقعہ کو کھو دے۔

نرا زبان سے بیعت کا اقرار کرنا کچھ چیز نہیں ہے بلکہ کوشش کرو اور اللہ تعالیٰ سے دعائیں کرو کہ وہ تمہیں صادق بنائے اس میں کاہلی اور سستی سے کام نہ لو بلکہ مستعد ہو جاؤ اور اس تعلیم پر جو میں پیش کر چکا ہوں عمل کرنے کے لئے کوشش کرو اور اس راہ پر چلو جو میں نے پیش کی ہے۔ عبداللطیف کے نمونہ کو ہمیشہ مدنظر رکھو کہ اس سے کس طرح صادقوں اور وفاداروں کی علامتیں ظاہر ہوئی ہیں۔ یہ نمونہ خدا نے تمہارے لئے پیش کیا ہے۔

(ملفوظات جلد 6 ص 263)

(روزنامہ الفضل 16/ اگست 1967ء ص 8)

ایفل ٹاور

پیرس (فرانس) کا ایفل ٹاور بین الاقوامی نمائش منعقد کرنے کے لئے بنایا گیا۔ اس کی تعمیر 1887ء اور 1889ء کے دوران ہوئی۔ اس کا ڈیزائن مشہور فرانسیسی انجینئر ایفل نے بنایا۔ ٹی وی ٹاور سمیت اس کی بلندی 1073 فٹ اور وزن 8250 ٹن ہے۔ یہ 12 ہزار ٹکڑوں کو جوڑ کر بنایا گیا ہے۔

صحابہ رسولؐ۔ اطاعت کے پاکیزہ نمونے

حضرت خلیفۃ المسیح الاول کے ارشادات

بیعت کے معنے اپنے آپ کو بیچ دینے کے ہیں اور جب انسان کسی کو دوسرے کے ہاتھ پر بیچ دیتا ہے تو اس کا اپنا کچھ نہیں رہتا۔ صحابہ کرامؓ نے اپنے نفسوں کو آنحضرت ﷺ کے ہاتھوں پر بیچ کر آپ کی اطاعت کو کہاں تک مدنظر رکھا ہوا تھا، اس کا حال دو حکایتوں سے معلوم ہوتا ہے جن کا ذکر میں کرتا ہوں۔ جمعہ کے روز خطبہ ہو رہا تھا اور لوگ کھڑے ہوئے تھے۔ آنحضرت ﷺ نے حکم دیا کہ بیٹھ جاؤ۔ عبداللہ بن مسعودؓ ایک صحابی اس وقت مسجد کی گلی میں آ رہے تھے۔ آپ کو بھی یہ آواز پہنچ گئی اور جہاں تھے وہیں بیٹھ گئے۔ لوگوں نے وجہ پوچھی تو کہا کہ میں نے سمجھا کہ خدا معلوم مسجد جانے تک جان ہوگی یا نہ۔ یہ حکم سنا ہے۔ اسی وقت اس کی تعمیل کروں۔

دوسرا واقعہ ایک صحابی کعب نامی کا ہے جو کہ آنحضرت ﷺ کا صحابی اور دولتمند آدمی تھا۔ آپؐ نے جب غزوۂ تبوک کی تیاری کا حکم جماعت کو دیا تو ہر ایک شخص اپنی اپنی جگہ تیاری کرنے لگا اور کعب نے خیال کیا کہ چونکہ میں ایک امیر آدمی ہوں اس لئے جس وقت چاہوں گا ہر ایک سامان مہیا کروں گا۔ چونکہ بستی کوئی بڑی نہ تھی کہ افراط سے ہر ایک شے موجود ہوتی اس لئے لوگ تو تیاری کر کے روانہ ہوگئے اور کعب پیچھے رہ گیا۔ جب وہ بازار میں گیا تو اسے کچھ بھی نہ ملا۔ اس کاہلی اور سستی کا اور کیا نتیجہ ہوتا۔ آخر کار شمولیت سے محروم رہا۔ جب آنحضرت ﷺ واپس تشریف لائے تو کعب ایک حدیث میں خود بیان کرتا ہے مجھے غم نے تنگ کیا اور میں جھوٹ بولنے کا ارادہ کرنے لگا اور سوچنے لگا کہ ایسی بات کہوں کہ آپؐ کے غصہ سے بچ جاؤں اور اپنی برادری کے ہر عقلمند سے اس میں اعانت کا طلبگار رہا۔ جب خبر لگی کہ رسول اللہ ﷺ تشریف لے آئے اس وقت مجھ سے یہ کذب دور ہوگیا اور میں نے جان لیا کہ آپؐ کے روبرو جھوٹ بولنے سے مجھے کبھی نجات نہ ہوگی۔ پس میں نے سچ بولنے کا پختہ ارادہ کرلیا اور رسول اللہ ﷺ علی الصباح مدینہ میں آ پہنچے اور جب آپؐ سفر سے تشریف لایا کرتے تھے تو اول مسجد میں نزول فرمایا کرتے تھے۔ آپ نے مسجد میں دو رکعت نماز پڑھی اور لوگوں کی ملاقات کے لئے وہاں ہی بیٹھ گئے۔ پس مختلف لوگ آتے اور سوگند کھا کھا کر اپنے تخلف کے عذر آپ کے سامنے بیان کرتے تھے اور یہ لوگ اسّی آدمی سے کچھ زیادہ تھے۔ رسول اللہ ﷺ نے ان کا عذر قبول فرمایا اور ان سے بیعت لی اور ان کے لئے استغفار کیا اور ان کے باطن اللہ تعالیٰ کے سپرد فرمائے۔ جب میں خدمت میں حاضر ہوا تو آپ نے مجھے دیکھ کر غضبناک آدمی کی طرح تبسم فرمایا اور مجھے کہا آگے آ۔ میں سلام کہہ کر آپؐ کے آگے بیٹھ گیا۔ پھر آپؐ نے مجھے فرمایا کہ تو کس سبب پیچھے رہ گیا۔ کیا تو نے سواری خرید نہیں کی تھی؟ میں نے عرض کی کہ یا رسول اللہ! (ﷺ) مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ اگر آج میں آپ کے سوا کسی دنیادار آدمی کے روبرو ہوتا تو خدا تعالیٰ نے مجھے کلام میں ایسی فصاحت عطا کی ہے کہ آپ دیکھتے کہ میں عذر بیان کر کے اس کے غصہ سے صاف نکل جاتا۔ لیکن میں جانتا ہوں کہ اگر میں آج جھوٹ بول کر آپ کو خوش بھی کرلوں گا تو عنقریب خدا تعالیٰ آپ کو مجھ پر غضبناک کر دے گا۔ مگر خدا تعالیٰ سے مجھے عافیت کی امید ہے۔ خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ مجھے کوئی عذر نہ تھا اور میں تخلف کے وقت پہلے سے بھی قوی اور خوش گذران تھا۔ (میری عرض سن کر آپ نے فرمایا بے شک اس نے سچ کہا (اور مجھے فرمایا) اٹھ کھڑا ہو اور چلا جا تا کہ خدا تعالیٰ تیرے حق میں فیصلہ کرے (میں اٹھ کھڑا ہوا) اور بنی سلمہ میں سے کچھ آدمی میرے پیچھے ہولئے اور مجھے کہتے تھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے ہم نہیں جانتے کہ تو نے اس سے پہلے کوئی گناہ کیا ہو۔ آج تو نے رسول اللہ ﷺ کے روبرو ایسے ہی عذر کیوں نہ کئے جیسے دوسرے متخلفوں نے کئے تھے۔ تیرے گناہ کے لئے رسول اللہ ﷺ کا استغفار کافی تھا۔ مجھے خدا تعالیٰ کی قسم ہے کہ وہ لوگ ایسے میرے پیچھے ہوئے کہ ان کے کہنے سے میں نے بھی ارادہ کرلیا کہ لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں اپنی پہلی تقریر کی تکذیب کروں۔ پھر میں نے ان سے پوچھا کہ اس کام میں میرے ساتھ کوئی اور بھی ہے (یعنی کوئی اور بھی ایسا ہے جس نے میری جیسی تقریر کی ہو۔) انہوں نے کہا ہاں دو اور آدمیوں نے تیری جیسی تقریر کی ہے اور ان کو بھی رسول اللہ ﷺ نے ایسا ہی فرمایا ہے جیسا تجھے فرمایا ہے۔ میں نے کہا وہ دونوں کون کون ہیں؟ لوگوں نے کہا ایک مرارہ بن ربیعہ عامری اور دوسرا ہلال بن امیہ واقفی۔ وہ کہتا ہے کہ لوگوں نے ایسے دو آدمی صالح کا نام لیا کہ جو بدر میں حاضر ہوئے تھے اور جن کا اقتدا کرنا چاہئے تھا۔ کہتا ہے جب انہوں نے میرے روبرو ان دونوں کا ذکر کیا تو میں چلا گیا اور لوٹ کر رسول اللہ ﷺ کے پاس پہلی تقریر کی تکذیب کرنے نہ گیا اور رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ متخلفین میں سے ان تین آدمی سے کوئی کلام نہ کرے۔ کہتا ہے لوگ ہم سے اجتناب کر گئے یا کہا کہ لوگ ہم سے متغیر ہوگئے کہ وہ زمین بھی مجھے اوپری معلوم دینے لگی۔ گویا وہ زمین ہی نہ تھی جس کو میں پہچانتا تھا۔ پس ہم پچاس رات اسی حال میں مبتلا رہے۔ میرے ان دونوں یاروں نے عاجز ہو کر اپنے گھروں میں بیٹھ کر رونا شروع کیا اور میں جوان دلیر تھا۔ بازاروں میں پھرتا تھا اور نماز میں حاضر ہوتا تھا۔ مگر مجھ سے کوئی کلام نہ کرتا تھا اور میں نماز کے بعد رسول اللہ ﷺ کو آن کر سلام کہتا اور دیکھتا کہ سلام کے جواب میں آپؐ کے لب مبارک نے حرکت کی ہے کہ نہیں۔ پھر میں رسول اللہ ﷺ کے قریب کھڑا ہو کر نماز پڑھتا اور آنکھ چرا کر آپ کی طرف دیکھتا۔ جب میں نماز کی طرف متوجہ ہوتا تو آپ میری طرف نظر کرتے اور جب میں آپ کی طرف دیکھتا تو آپ منہ پھیر لیتے۔ جب مسلمانوں کی کڑائی مجھ پر بہت ہوگئی تو ایک دن میں ابوقتادہ کے باغ کی دیوار پھاند کر جو میرا چچا زاد بھائی تھا اور میری اس سے بہت محبت تھی باغ میں گیا۔ میں نے اس کو السلام علیکم کہا مگر اس نے سلام کا جواب نہ دیا۔ میں نے کہا اے ابوقتادہ! میں تجھے اللہ کی قسم دے کر کہتا ہوں کہ تجھے معلوم ہے کہ میں اللہ اور رسول اللہ ﷺ سے محبت رکھتا ہوں۔ وہ خاموش رہا اور مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں نے پھر اس کو قسم دے کر کہا۔ وہ خاموش ہی رہا اور مجھے کچھ جواب نہ دیا۔ میں نے پھر تیسری دفعہ جب قسم دے کر کہا تو اس نے اس قدر کہا کہ اللہ اور رسول اللہ ﷺ خوب جانتے ہیں۔ یہ سنتے ہی میرے اشک جاری ہوگئے اور اسی طرح سے دیوار پر سے ہو کر وہاں سے نکل آیا۔ میں بازار میں چلا جاتا تھا کہ ایک آدمی شام کے لوگوں میں سے جو مدینہ میں غلہ فروخت کرنے کو آئے تھے کہتا پھرتا تھا کہ کوئی مجھے کعب بن مالک کا پتہ بتلاوے۔ لوگوں نے میری طرف اشارہ کردیا۔ اس نے مجھے غسان کے حاکم کا خط دیا اور چونکہ میں لکھا پڑھا تھا میں نے وہ خط پڑھا۔ اس میں لکھا تھا۔ امابعد! ہم کو خبر پہنچی ہے کہ تیرے صاحب نے تجھ پر ظلم کیا اور خدا تعالیٰ نے تجھے ذلیل و ضائع نہیں کیا تو ہمارے پاس چلا آ، ہم تیری پرورش کریں گے۔ خط پڑھ کر میں نے دل میں خیال کیا کہ یہ بھی ایک بلا آئی۔ (کفار کو ہماری طرف طمع ہوگئی) میں نے اس خط کو تنور میں جلا دیا۔ جب اس حال کو چالیس روز ہوگئے تو ایک آدمی رسول اللہ ﷺ کا بھیجا ہوا آیا اور مجھے کہا کہ رسول اللہ ﷺ نے تجھے فرمایا ہے کہ تو اپنی عورت سے علیحدہ ہوجا۔ میں نے کہا کہ آپ نے طلاق دینے کو فرمایا ہے یا کیا؟ اس نے کہا طلاق کو نہیں فرمایا۔ مجامعت سے منع فرمایا ہے اور دوسرے دونوں میرے یاروں کو بھی یہی کہلا بھیجا ہے۔ میں نے اپنی عورت کو کہا کہ جب تک خدا تعالیٰ کی طرف سے فیصلہ کا حکم نہیں آتا تو اپنے ماں باپ کے گھر چلی جا اور ہلال بن امیہ کی عورت نے رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہو کر عرض کی کہ یا رسول اللہ! ہلال بن امیہ بوڑھا ناکارہ ہے۔ اس کا خادم کوئی نہیں۔ کیا آپ اس کی خدمت کرنے سے مجھے منع فرماتے ہیں؟ آپ نے فرمایا نہیں بلکہ وہ تجھ سے مقاربت نہ کرے۔ اس نے عرض کی کہ خدا تعالیٰ کی قسم ہے وہ اس کام کے لائق ہی نہیں۔ واللہ! وہ جس روز سے اس حال میں مبتلا ہوا ہے آج تک دن رات روتا ہے۔ بعض لوگوں نے مجھے کہا کہ تو بھی اپنی عورت کی بابت رسول اللہ سے اجازت طلب کر جیسے ہلال کی عورت نے آپ سے اس کی خدمت کرنے کا اذن لے لیا ہے۔ میں نے کہا اگر میں اس امر میں آپؐ سے عرض کروں، معلوم نہیں آپ کیا جواب دیں اور میں جوان آدمی ہوں (یعنی عورت کے پاس ہوتے مجھے صبر کرنا مشکل ہے) یہاں تک کہ دس رات اور گزر گئیں اور ہمارے اس حال کو پچاس راتیں ہوگئیں۔ پچاسویں رات کی صبح کو فجر کی نماز اپنے گھروں میں سے ایک گھر کی چھت پر پڑھ کر اسی حالت میں بیٹھا تھا جیسے خدا تعالیٰ نے قرآن میں ہماری خبر دی ہے اور میرا دم بسبب غم کے بند ہو رہا تھا اور زمین باوجود کشائش کے مجھ پر تنگ ہو رہی تھی کہ میں نے ایک آدمی کی آواز سنی کہ پہاڑ سلع پر باآواز بلند کہہ رہا تھا اے کعب بن مالک! تجھے بشارت ہو۔ میں سنتا ہی سجدہ میں گر پڑا اور جان گیا کہ خدا تعالیٰ کی طرف سے کشائش آئی۔ رسول اللہ ﷺ نے فجر کی نماز پڑھتے ہی لوگوں کو ہماری توبہ قبول ہونے کی خبر کردی۔ لوگ ہم کو بشارت دینے شروع ہوگئے اور دونوں میرے یاروں کے پاس بھی بشارت دینے والے پہنچے اور ایک گھوڑا دوڑا کر میری طرف آیا اور ایک آدمی نے بنی اسلم میں پہاڑ پر چڑھ کر آواز کی۔ آواز گھوڑے کے سوار سے پہلے پہنچی جب وہ شخص جس کی آواز میں نے سنی تھی میرے پاس آیا تو میں نے اپنے دونوں کپڑے اتار کر بشارت کے عوض میں اس کو پہنا دیئے۔ مجھے اللہ تعالیٰ کی قسم ہے کہ اس روز میرے پاس وہی کپڑے تھے جو دے دیئے اور میں نے دو کپڑے عاریتاً لے کر پہن لئے اور رسول اللہ ﷺ کی خدمت میں حاضر ہونے کا ارادہ کر کے چلا۔ راستہ میں لوگ مجھے ملتے تھے اور توبہ کی قبولیت کی تہنیت دیتے تھے اور کہتے تھے کہ تجھے مبارک ہو کہ اللہ تعالیٰ نے تیری توبہ قبول فرمائی حتیٰ کہ میں مسجد میں پہنچا۔ وہاں لوگ رسول اللہ ﷺ کے گرد مجتمع تھے۔ طلحہ بن عبیداللہ رضی اللہ عنہ مجھے دیکھ کر کھڑا ہوگیا اور دوڑ کر مجھ سے مصافحہ کیا اور تہنیت دی۔ واللہ! مہاجرین میں سے اس سے سوا دوسرا میری خاطر کوئی کھڑا نہیں ہوا۔ کعب طلحہ کے اس کام کو ہمیشہ یاد کیا کرتا تھا۔ کعب کہتا ہے کہ جب میں نے رسول اللہ ﷺ کو سلام کیا۔ اس وقت آپ کا چہرۂ مبارک خوشی سے دمکتا تھا۔ آپؐ نے فرمایا۔ تجھے بشارت ہو ایسے دن کی جب سے تو ماں سے پیدا ہے، اس دن سے بہتر کوئی دن تجھ پر نہیں آیا۔ میں نے گزارش کی کہ بشارت آپ کی طرف سے ہے یا اللہ کی طرف سے؟ فرمایا، نہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور رسول اللہ ﷺ کا چہرۂ مبارک خوشی کے وقت ایسا روشن ہوجایا کرتا تھا کہ گویا چاند کا ٹکڑا ہے اور ہم اس حالت کو خوب جانتے تھے۔ میں نے آپ کے سامنے بیٹھ کر گزارش کی کہ یا رسول اللہ! میری توبہ میں سے ہے کہ میں اپنا مال صدقہ کردوں۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ کچھ مال اپنے لئے رکھ لے کہ یہ تیرے حق میں بہتر ہے۔ میں نے عرض کی کہ خیبر کی غنیمت میں سے جو مجھے حصہ ملا تھا وہ میں اپنے لئے رکھتا ہوں۔ میں نے پھر عرض کی۔ یا رسول اللہ! اللہ تعالیٰ نے میرے صدق کے سبب مجھے نجات دی ہے۔ یہ بھی میری توبہ میں سے ہے کہ آئندہ

(باقی صفحہ 6 پر)

ماخوذ

پانی کا عالمی بحران

2050ء تک پانی کی موجودہ قلت میں پانچ گنا اضافہ ہو جائے گا

پانی کے عالمی مسائل کا جائزہ لینے والے ادارے کرسچیئن ڈیویلپمنٹ ایجنسی انگلستان نے ایک رپورٹ مرتب کی ہے۔ رپورٹ میں یہ چشم کشا انکشاف کیا گیا ہے کہ 2050ء تک پانی کی موجودہ قلت میں پانچ گنا اضافہ ہو جائے گا اور آبی بحران کے شدید ترین مظاہر غریب اور ترقی پذیر ممالک میں دیکھنے میں آئیں گے۔ بحران میں شدت کی وجہ سے ان ممالک کے کروڑوں افراد اپنے آبائی علاقوں سے نقل مکانی پر مجبور ہو جائیں گے۔ آکسفورڈ اکیڈمک نارمین مائرز ٹیئر فنڈ کے ماہرین نے اندازہ لگایا ہے کہ 2050ء تک پانی کے قحط کی وجہ سے نقل مکانی کرنے والے عالمی مہاجرین کی تعداد 20 کروڑ افراد تک پہنچ جائے گی۔ رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ نقل مکانی کا یہ سلسلہ کئی ممالک میں شروع ہو چکا ہے۔ مثال کے طور پر برازیل میں بارانی علاقوں میں رہائش رکھنے والی آبادی کا ہر پانچواں آدمی پہلے ہی سے ہجرت کر چکا ہے۔ اس کے بعد چین کا نمبر ہے۔ جہاں تین بڑے صوبے اپنی زرعی زرخیزی سے محروم ہو کر صحرا میں تبدیل ہو جانے کے خطرے سے دوچار ہیں اور صحرائے گوبی انہیں تیزی سے نگل رہا ہے۔ تیسرے نمبر پر نائیجیریا ہے۔ جہاں ہر سال 2000 مربع کلومیٹر زرعی اور سرسبز اراضی بانجھ اور خشک ہو کر دشت میں تبدیل ہو رہی ہے۔ ٹیئر فنڈ آبی رپورٹ کا دیباچہ برطانیہ کے سرکردہ ماحولیاتی سائنسدان سر جان ہاگسٹن نے تحریر کیا اور اس رائے کا اظہار کیا کہ عالمی سطح پر بڑھنے والی پانی کی یہ قلت ترقی پذیر ممالک کی زراعت اور ماحولیاتی توازن کی سب سے زیادہ متاثر کرے گی۔

کالا باغ ڈیم کا مجوزہ منصوبہ ایک ایسا پروجیکٹ ہے جو پاکستان کو آبی قحط کے شکنجے سے ایک طویل عرصہ کے لئے محفوظ رکھ سکتا ہے۔ لیکن مقام افسوس ہے کہ یہ منصوبہ سیاسی مخالفت اور مؤثر حکمت عملی کی ترتیب میں مسلسل ناکامی کے سبب گزشتہ ربع صدی سے تاخیر کا شکار چلا آرہا ہے۔ کسی بڑے آبی ذخیرے کے تعمیر نہ ہونے کی وجہ سے پاکستانی زراعت کو 2000ء سے آبی قلت میں مبتلا کر رکھا ہے۔ حکومت نے آبی قلت پر قابو پانے کے لئے واپڈا ویژن 2025ء تشکیل دیا۔ جس کے مطابق 2025ء تک متعدد نئے ڈیم اور آبی ذخائر بنانے کا اعلان کیا گیا۔ حکومت نے اس پروگرام کے تحت جن آبی منصوبہ جات کی تعمیر و تکمیل کا بیڑہ اٹھایا ہے۔ ان کی تفصیل اور پانی ذخیرہ کرنے کے صلاحیت حسب ذیل ہے۔

بھاشا ڈیم (5.70 ملین ایکڑ فٹ پانی)
کالا باغ ڈیم (6.1 ملین ایکڑ فٹ)
سکردو ڈیم (5.52 ملین ایکڑ فٹ)
یوگو ڈیم (شورندی) (4.82 ملین ایکڑ فٹ)
دریائے سوات پر کالا ڈیم (0.26 ملین ایکڑ فٹ)
چترال ندی پر میر خانی ڈیم (0.58 ملین ایکڑ فٹ)
دریائے سوات پر منڈا ڈیم 0.67 ملین ایکڑ فٹ)

1960ء میں پاکستان اور بھارت کے درمیان دریائی پانی کا تقسیم کا معاہدہ طے پایا تھا۔ جسے سندھ طاس معاہدے کے نام سے یاد کیا جاتا ہے۔ اس کے بعد سے اب تک بھارت نے پاکستان کے آبی منصوبہ جات کے خلاف ظاہر اور خفیہ ریشہ دوانیاں جاری رکھی ہیں اور ان دریاؤں کے بھارتی حصوں پر معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے یا پھر اس کی فنی کوتاہیوں کا فائدہ اٹھاتے ہوئے، ایسے آبی منصوبے قائم کئے اور کر رہا ہے۔ جس کی وجہ سے پاکستان میں پانی کی آمد میں کٹوتی ہو سکے۔ دوسری خود تیزی سے آبی ذخائر کی تعمیر کو پایہ تکمیل تک پہنچایا۔ بھارت کے اس عمل کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ 1960ء سے اب تک یہ ملک 600 چھوٹے بڑے آبی ذخائر اور ڈیم تعمیر کر چکا ہے۔ جبکہ اس کے مقابلے میں پاکستان صرف دو بڑے آبی ذخائر یعنی منگلا ڈیم اور تربیلا ڈیم مکمل کر سکا ہے۔ ان دونوں ڈیموں میں آبی ذخیرہ کاری کی گنجائش بالترتیب 4.564 ملین ایکڑ فٹ اور 7.164 ملین ایکڑ فٹ ہے۔ لیکن ہر سال ان ڈیموں کی تہ میں گار جمع ہوتے رہنے کی وجہ سے ان میں پانی ذخیرہ کرنے کی گنجائش میں مسلسل کمی آرہی ہے۔ پانی کی بڑھتی ہوئی کمی کا اندازہ اس امر سے لگایا جا سکتا ہے کہ 1951ء میں پاکستان کے پاس آبادی کے لحاظ سے فی کس 5650 کیوسک پانی دستیاب تھا لیکن 2000ء میں یہ سہولت کم ہو کر صرف 1400 کیوسک تک محدود ہو گئی اور اب 2006ء میں 1250 کیوسک کے لگ بھگ ہے۔

وطن عزیز میں اس وقت 77 ملین ایکڑ رقبہ پر مختلف فصلات کاشت کی جاتی ہیں۔ اس میں سے 36 ملین ایکڑ رقبہ نہری نظام سے پانی حاصل کرتا ہے جبکہ باقی 41 ملین ایکڑ اراضی یا تو ٹیوب ویل اور کنوئیں کے پانی سے سیراب کی جاتی ہے یا پھر یہاں زراعت کا انحصار بارش کے پانی پر ہے۔ ماہرین زراعت کا خیال ہے کہ اگر پاکستان میں دستیاب پانی کو سنبھالنے کا بندوبست کر لیا جائے تو مزید 22.5 ملین ایکڑ اراضی پر زراعت کا آغاز کیا جا سکتا ہے۔ لیکن ذخیرہ کاری کے ذرائع قائم نہ ہونے کے سبب ہر سال کم از کم 39 ملین ایکڑ فٹ پانی کوٹری بیراج سے گزر کر سمندر میں چلا جاتا ہے۔ جبکہ 106 ملین ایکڑ فٹ زرعی مقاصد کے لئے استعمال ہو پاتا ہے۔ آب یات کے عالمی ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر پاکستان نے آبی تحفظ کے لئے مؤثر اقدامات نہ کئے تو 2010ء تک پاکستان پانی کے قحط میں مبتلا ممالک میں شامل ہو جائے گا۔

یاد رہے کہ 2005ء سے وطن عزیز کا نام ان ممالک کی فہرست میں آچکا ہے جو آبی قلت کا شکار ہیں۔ کوٹری بیراج سے نکل کر سمندر میں جانے والے پانی کی مقدار یقیناً ہماری زراعت کے لئے بہت اہم ہے اور آبپاشی کے بہت سے مسائل حل کر سکتی ہے لیکن یہ پانی بجائے خود متنازعہ بن چکا ہے کوٹری بیراج سے نیچے سمندر تک 174 میل لمبے راستے پر بہنے والے اس پانی کے بارے میں سندھی ماہرین کا خیال ہے کہ اگر پانی کے اس بہاؤ میں کمی آگئی یا اسے روک دیا گیا تو سمندر کا نمکین اور کثیف پانی پلٹ کر دریائے سندھ کے خشک ہوتے ہوئے بستر پر چڑھ دوڑے گا۔ جس کی وجہ سے اس علاقے میں ماہی گیری کے کاروبار سے وابستہ لاکھوں لوگوں کا کاروبار برباد ہو جائے گا۔ اسی طرح صوبہ سندھ کے ماہرین جنگلات کا کہنا ہے کہ دریائے سندھ کے دونوں کناروں پر پھیلے ہوئے بیش قیمت جنگلات کوٹری کے نیچے سمندر کی جانب آنے والے پانی میں کمی کے سبب اجڑ رہے ہیں اور صوبہ سندھ کا یہ سرسبز حصہ جنگلات سے محروم ہو کر رفتہ رفتہ ریگستان میں تبدیل ہو رہا ہے۔ اسی طرح سندھ کے ماہرین زراعت کا اعتراض یہ ہے کہ ہر سال سیلابی پانی کی آمد سے ہزاروں ایکڑ دریا کے دونوں طرف پھیلا ہوا رقبہ سیراب ہو جاتا ہے۔ جس کی وجہ سے یہاں نقد آور فصلات کی کاشت ممکن ہو جاتی ہے لیکن کوٹری سے نیچے پانی کی آمد میں کمی سے اس سیلابی زرعی رقبہ کے حجم میں سال بہ سال تخفیف ہو رہی ہے۔

پانی کی دستیابی کے حوالے سے دیکھا جائے اور گزشتہ 30 سال کے ریکارڈ پر ایک نظر ڈالی جائے تو یہ حقیقت سامنے آتی ہے کہ پاکستان کو دریاؤں اور دیگر قدرتی ذرائع سے حاصل ہونے والے پانی کی کل مقدار 100 سے 200 ملین ایکڑ فٹ سالانہ کے درمیان رہی ہے۔ ضروریات کے نقطہ نظر سے دیکھیں تو وطن عزیز کو ہر سال 104 ملین ایکڑ زرعی مقاصد کے لئے جبکہ 6 سے 8 ملین ایکڑ فٹ پینے کے پانی کے طور پر درکار ہوتے ہیں۔ یعنی ہماری کل آبی ضروریات 110 ملین ایکڑ فٹ سے 115 ملین ایکڑ فٹ کے لگ بھگ رہتی ہیں۔

دستیاب پانی، زراعت اور آبادی کے حوالے سے دیکھا جائے تو صورتحال مزید تشویشناک دکھائی دیتی ہے۔ تازہ ترین اندازوں کے مطابق اس وقت پاکستان کی آبادی 161.2 ملین سے متجاوز ہے اور اس میں چار لاکھ بچوں کا ہر سال اضافہ ہو رہا ہے۔ جن کی غذائی ضروریات پوری کرنے کے لئے زرعی پیداوار میں اضافہ لازم ٹھہرتا ہے۔ ایک محتاط اندازے کے مطابق غذائی ضروریات میں 16 فیصدی سالانہ اضافہ ہو رہا ہے جسے مزید اراضی زیر کاشت لائے اور مزید پانی کا انتظام کئے بغیر پورا کرنا ناممکن ہے۔ یہی وجہ ہے صوبہ پنجاب اور سندھ میں زیادہ سے زیادہ رقبہ زیر کاشت لایا جا رہا ہے۔ زرعی رقبہ میں اضافے کی وجہ سے آبپاشی کے پانی کی سالانہ ضروریات 104 ملین ایکڑ فٹ سے بڑھ کر 190 ملین ایکڑ فٹ مقدار کو چھونے والی ہیں۔ پانی کی ذخیرہ کاری کے موجودہ وسائل کی روشنی میں یہ بات یقین کے ساتھ کہی جا سکتی ہے کہ آبادی میں 2.5 فیصدی کی تیز رفتار شرح سے اضافے اور زرعی مقاصد کے لئے پانی کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو پورا کرنے کے لئے واٹر ویژن 2025ء میں شامل ان تمام ڈیموں اور آبی ذخائر کی تعمیر قومی بقا کے لئے اشد ضروری ہے جن کی تفصیل اس تحریر کے آغاز میں دی جا چکی ہے۔ جہاں تک کوٹری بیراج سے سمندر میں جانے والے پانی کی مقدار کا تعلق ہے تو عالمی ماہرین اس بات پر متفق ہیں کہ اگر ہر سال 10 ملین ایکڑ فٹ سمندر میں جاتا رہے تو صوبہ سندھ کی جانب سے جن خدشات کا اظہار کیا جا رہا ہے ان کا خاطر خواہ ازالہ ہو جائے گا اور تمام مجوزہ آبی ذخائر جن میں کالا باغ ڈیم بھی شامل ہے کی تکمیل ممکن ہو جائے گی۔ (نوائے وقت میگزین۔ 5 نومبر 2006ء)

(بقیہ صفحہ 5)

میں اپنی زندگی میں سچ کے سوا کوئی بات نہ کروں گا۔ مجھے خداتعالیٰ کی قسم ہے کہ جس دن سے میں نے یہ بات رسول اللہ ﷺ سے عرض کی ہے اس دن سے کسی مسلمان پر اللہ تعالیٰ نے ایسا انعام نہیں کیا جیسا صدق کے باعث مجھے انعام کیا ہے اور اس دن سے آج تک کبھی جھوٹ نہیں کہا اور امید ہے کہ خداتعالیٰ آئندہ بھی مجھے جھوٹ سے محفوظ رکھے گا۔

اب دیکھو کہ فرمانبرداری اس کا نام ہے کہ جماعت سے ایک شخص الگ کیا جاتا ہے۔ بیوی کو بھی حکم دیا جاتا ہے کہ اس کے پاس نہ جاوے اور دشمن کی طرف سے دلداری اور امداد کا وعدہ ملتا ہے مگر سر مو فرق نہیں آتا۔ غرضیکہ فرمانبرداری میں اپنے آپ کو دیتے وقت یہ ضرور دیکھ لینا چاہئے کہ کسی شیطان کی بیعت تو نہیں کرتے۔ اس لئے کثرت سے استغفار اور لاحول کرنی چاہئے کہ کہیں سابقہ بدیاں اور غلطیاں ٹھوکر کا موجب نہ ہوں۔ یہ خدا ہی کا دست قدرت ہوتا ہے جو کہ ایک نبی کا قائمقام کسی کو بناتا ہے۔

(خطبات نور ص 171 تا 175)

سب سے بڑی یونیورسٹی

ماسکو (روس) میں ایک بہت بڑی یونیورسٹی ہے۔ اگر ایک شخص اس میں پیدا ہو جائے اور ایک ایک رات ایک ایک کمرے میں گزارے تو کمروں کے ختم ہونے پر اس کی عمر 109 سال ہوگی۔ یونیورسٹی 32 منزلہ ہے اور اس میں 40 ہزار کمرے ہیں۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 82410 میں عرفان احمد

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ دوکاندار عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کمرہ برقبہ 12x16 مربع فٹ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت دوکانداری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 عبد الباسط ولد محمد اشرف

مسل نمبر 82411 میں اعجاز اقبال باجوہ

ولد اقبال احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ زمیندارہ عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 30/11L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 21 ایکڑ اندازاً مالیتی -/5200000 روپے (2) 6 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) مشترکہ پلاٹ برقبہ ایک کنال واقع دار الصدر شرقی ربوہ کا حصہ (حصہ داران والدہ۔ 3 بھائی 3 بہنیں)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/80000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز اقبال باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 ھدایت علی شاہد وصیت نمبر 22890۔ گواہ شد نمبر 2 مقبول احمد باجوہ ولد ثناء اللہ باجوہ

مسل نمبر 82412 میں حسن ریاض شاہ گیلانی

ولد ریاض شاہ گیلانی قوم سید پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت 2006ء ساکن 63/E.B عارف والا ضلع پاکپتن بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حسن ریاض شاہ گیلانی۔ گواہ شد نمبر 1 حبیب اللہ خان ولد حاجی عبد القادر۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد خضر حیات چیمہ

مسل نمبر 82413 میں اعجاز احمد

ولد چوہدری نیاز احمد قوم گجر پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 2 ایکڑ 10 مرلے مالیتی -/1013000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/54000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اعجاز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 52385

مسل نمبر 82414 میں منظور احمد

ولد مقصود احمد قوم گل جٹ پیشہ ...... عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 287 ج۔ ب پلاٹور ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-2 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/7 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) جمع قومی بچت -/200000 روپے (2) بانڈز مالیتی -/90000 روپے (2) بینک بیلنس -/26213 روپے (4) نقد رقم -/5200 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1332 روپے ماہوار بصورت منافع قومی بچت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/7 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منظور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 جاوید ناصر ساقی وصیت نمبر 28202۔ گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد انجم وصیت نمبر 25746

مسل نمبر 82415 میں شاہد نسیم

ولد نسیم احمد قوم گجر پیشہ ملازمت عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 93/12L ضلع ساہیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد نسیم۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی طاہر معلم سلسلہ وصیت نمبر 32917۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد وصیت نمبر 52385

مسل نمبر 82416 میں محمد سلیم ملک

ولد محمد مختار قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ھمدانی پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-6-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان ساڑھے تین مرلہ کا 1/2 حصہ اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3645 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد سلیم ملک۔ گواہ شد نمبر 1 محمد امین ولد محمد مختار۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد محمود بٹ وصیت نمبر 43741

مسل نمبر 82417 میں مسرت نعمان

زوجہ نعمان احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالیمار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-31 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/100000 روپے (2) طلائی زیور 14 تولے اندازاً مالیتی -/231000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت نعمان گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 عمران احمد سلطان ولد حاجی سلطان احمد

مسل نمبر 82418 میں تنویر احمد

ولد میاں خلیل احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8300 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد انور گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ احمد

مسل نمبر 82419 میں حفیظ احمد خان

ولد عبد اللطیف خان قوم عمرزئی درانی پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن انگوری باغ سکیم نمبر 1 لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حفیظ احمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ احمد

مسل نمبر 82420 میں شہزاد احمد گورایا

ولد عبد الشکور گورایا قوم جٹ پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد احمد گورایا۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم احمد ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد احمد خواجہ ولد خواجہ نذیر احمد

مسل نمبر 82421 میں عتیق احمد

ولد لطیف احمد قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شالامار ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ پلاٹ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) پلاسٹک فیکٹری اندازاً مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عتیق احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 محمد انور قریشی ولد محمد حفیظ احمد

مسل نمبر 82422 میں شوکت علی

ولد عزیز احمد قوم جٹ بھٹہ پیشہ ملازمت عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن احمد پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 شفیق احمد کھرل ولد محمد رفیق کھرل

مسل نمبر 82423 میں مبشر احمد

ولد محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سلامت پورہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی

وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ندیم انور ولد محمد انور۔ گواہ شد نمبر 2 اظہر حیات ولد ملک خضر حیات

مسل نمبر 82424 میں چوہدری اوصاف احمد

ولد چوہدری منظور احمد خالد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن حلقہ واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ چوہدری اوصاف احمد۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الکریم راشد ولد اکرام اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 اسعد خالد ولد خالد محمود

مسل نمبر 82425 میں عطاء المومن

ولد عبدالعزیز منگلا قوم منگلا پیشہ ملازمت عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-1-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء المومن۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر منگلا ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالعزیز منگلا والد موصی

مسل نمبر 82426 میں داؤد الیاس چغتائی

ولد محمد الیاس چغتائی قوم مغل پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کار مالیتی اندازاً -/450000 روپے (جس کی ادائیگی قسطوں میں ہو رہی ہے) (2) ترکہ والد مرحوم رہائشی مکان برقبہ ایک کنال مالیتی اندازاً -/7500000 روپے کا 2/11 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/35000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ داؤد الیاس چغتائی۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء

مسل نمبر 82427 میں مرزا افضال انور بیگ

ولد مرزا ارشد بیگ قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 1 کنال مالیتی اندازاً -/10000000 روپے (2) کار مالیتی اندازاً -/250000 روپے (3) وراثتی مکان گلشن راوی دس مرلہ حصہ 2/9 قانونی حیثیت اور قبضہ متنازعہ ہے:۔ نوٹ۔ جائیداد نمبر 1 اور نمبر 2 پر قرض -/3000000 روپے ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/29000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا افضال انور بیگ۔ گواہ شد نمبر 1 خالد محمود بسراء ولد غلام احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر اختر بسراء ولد چوہدری محمد اختر بسراء

مسل نمبر 82428 میں تحسین احمد خان شیروانی

ولد سعید احمد خان شیروانی قوم پٹھان پیشہ ملازمت عمر 52 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ویلنشیا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-29 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ ایک کنال 4 مرلے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) کار مالیتی -/500000 روپے (3) جمع قومی بچت -/1400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/70000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تحسین احمد خان شیروانی۔ گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد بسراء۔ گواہ شد نمبر 2 خالد محمود بسراء

مسل نمبر 82429 میں محمد یونس

ولد نذیر احمد قوم راجپوت پیشہ کاروبار عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/3000000 روپے جس پر قرض دس لاکھ روپے ہے (2) کار مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/120000 روپے سالانہ بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالقدوس خان ولد عبدالکریم خان۔ گواہ شد نمبر 2 داؤد احمد ولد مرزا الیاس احمد

مسل نمبر 82430 میں نوید احمد

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان برقبہ 10 مرلے اندازاً مالیتی -/5000000 روپے کا 1/2 حصہ نصف میرے بھائی کے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اسعد خالد ولد خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 2 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن

مسل نمبر 82431 میں شاہد احمد

ولد محمد انور قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان 10 مرلہ مالیتی اندازاً -/5000000 روپے کا 1/2 حصہ نصف میرے بھائی کے نام ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شاہد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سعید اختر ولد فضل الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالقدوس خان ولد عبدالکریم خان

مسل نمبر 82432 میں عمران ظفر

ولد ظفر اقبال شیخ قوم شیخ پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-12-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران ظفر۔ گواہ شد نمبر 1 نوید ظفر ولد ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 2 ظہیر احمد ولد نصیر احمد

مسل نمبر 82433 میں نصیر احمد

ولد علی احمد قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 49 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مغربی محلہ کلاس والہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-8 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی ایک ایکڑ واقع کلاس والہ اندازاً مالیتی -/350000 روپے (2) زرعی اراضی 2/1 ایکڑ واقع مہدی پور اندازاً مالیتی -/700000 روپے (3) 4 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ $57\frac{1}{2}$ روپے ماہوار بصورت پنشن رزیروسٹ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/39000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نصیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 اظہر الحق ولد محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالحکیم ولد علی محمد

مسل نمبر 82434 میں اویس احمد

ولد رضوان اختر قوم راجپوت بھٹی پیشہ زمیندارہ (معاون) عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھلور براہمناں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ اویس احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رضوان احمد ولد محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 عرفان اختر ولد محمد شفیع

مسل نمبر 82435 میں منظور فاطمہ

بیوہ کرم داد (مرحوم) قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 93 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بھڑتانوالہ ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-22 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/500 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے (3) زیور چاندی 3 پاؤ (4) از ترکہ خاوند 7 کنال زمین۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منظور فاطمہ۔ گواہ شد نمبر 1 سجاد احمد ولد محمد یعقوب۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب ولد کرم داد

مسل نمبر 82436 میں احسن عمران

ولد رحمت اللہ قوم راجپوت بھٹی پیشہ زراعت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوبکپور ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-11-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ احسن عمران۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صدیق ولد مہر دین۔ گواہ شد نمبر 2 رحمت اللہ ولد فقیر حسین

مسل نمبر 82437 میں محمد اسلم

ولد میاں گہنا قوم بٹ پیشہ مزدوری عمر 50 سال بیعت 1985ء ساکن رومال جٹاں ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) موٹر سائیکل اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 1 انصر حسین ولد مظفر حسین۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالغنی

مسل نمبر 82438 میں محمد خلیق

ولد محمد امین قوم آرائیں پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت 1984ء ساکن بھیڑی ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج

بتاریخ 08-1-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خلیق۔ گواہ شد نمبر 1 خطیب الرحمٰن ولد محمد امین۔ گواہ شد نمبر 2 انصر حسین ولد مظفر حسین

مسل نمبر 82439 میں محمد افضال احمد

ولد محمد راشد قوم شیخ پیشہ مرغ بانی عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سوڈھی ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 عدد بکریاں اندازاً مالیتی -/6000 روپے (2) 25 عدد مرغیاں اندازاً مالیتی -/3000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد افضال احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد مشتاق احمد

مسل نمبر 82440 میں منصور احمد

ولد محمد اصغر قوم جٹ پیشہ ڈرائیور عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا

ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ منصور احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل وصیت نمبر 35880

مسل نمبر 82441 میں محمد شہباز

ولد شفقت حسین قوم ککے زئی پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4600 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شہباز۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد منگلا ولد عبدالقیوم

مسل نمبر 82442 میں محمد عادل افضل

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عادل افضل۔ گواہ شد نمبر 1 نداء الحق ندیم مربی سلسلہ ولد رانا محمد صدیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل والد موصی وصیت نمبر 35880

مسل نمبر 82443 میں عطاء الوہاب افضل

ولد محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 295 گ۔ ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عطاء الوہاب افضل۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل والد موصی وصیت نمبر 35880۔ گواہ شد نمبر 2 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261

مسل نمبر 82444 میں تہمینہ افضل

بنت محمد افضل قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 295 گ۔ ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ اندازاً مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تہمینہ افضل۔ گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد معین وصیت نمبر 30261۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل والد موصیہ وصیت نمبر 35880

مسل نمبر 82445 میں سمیعہ شکیل

زوجہ شکیل احمد قوم گِل پیشہ خانہ داری عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 332 ج۔ ب دھنی دیو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 تولے مالیتی اندازاً -/80000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیعہ شکیل۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد ولد محمد اسلم۔ گواہ شد نمبر 2 محمد طارق معلم ولد مختار احمد

مسل نمبر 82446 میں عاصمہ فردوس

بنت عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 433 ج۔ ب دھیروکے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-2-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عاصمہ فردوس گواہ شد نمبر 1 عطاء اللہ والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ذکاء اللہ ولد عطاء اللہ

مسل نمبر 82447 میں زاہد عمران

ولد ناصر احمد قوم اٹھوال جٹ پیشہ زمیندارہ ہمراہ والد عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 519 گ۔ ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 07-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ زاہد عمران۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید ولد اللہ داد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر وحید ولد عبدالمجید

مسل نمبر 82448 میں منزہ رشید

بنت رشید احمد قوم راجپوت بھٹی پیشہ طالب علم عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی جمیعہ آباد خانیوال شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-16 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں بوزن 3 ماشہ اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ منزہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔ گواہ شد نمبر 2 ظہور احمد ولد رشید احمد

مسل نمبر 82449 میں طاہرہ صدیقہ

بیوہ چوہدری رفیق احمد کاہلوں (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ پنشن ر زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلال آباد کالونی جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع 145/10R خانیوال مالیتی اندازاً -/500000 روپے (2) زرعی اراضی اڑھائی ایکڑ واقع چوبارہ ضلع لیہ مالیتی اندازاً -/75000 روپے (3) 3 1 مرلہ پلاٹ واقع رائے ونڈ لاہور مالیتی اندازاً -/520000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/15000 روپے (5) طلائی زیور 7 تولے مالیتی اندازاً -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/10000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طاہرہ صدیقہ۔ گواہ شد نمبر 1 احمد سلیمان ولد چوہدری محمد رفیق (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 راجہ مباک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 82450 میں عمران احمد

ولد چوہدری رفیق احمد (مرحوم) قوم کاہلوں پیشہ زراعت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جلالہ آباد کالونی جہانیاں شہر ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-24 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 8/ ایکڑ واقع 145/10R خانیوال اندازاً مالیتی -/1600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت زراعت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عمران احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رانا افتخار احمد ولد رانا نثار احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نعیم اللہ خاں ولد محمد عطاء اللہ خاں

مسل نمبر 82451 میں مبارک احمد

ولد محمد شفیع قوم لہراجٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوٹ دیوان ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی 3 کنال 4 مرلے مالیتی اندازاً -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/25000 روپے سالانہ بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 لیاقت علی (معلم) وصیت نمبر 32917۔ گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 82452 میں عماد ظفر

ولد محمد ظفر قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 27 سال بیعت 1994ء ساکن محلّہ محمدی کبیر والہ ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیرمنقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں

تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔عماد ظفر۔گواہ شد نمبر 1 کاوش خلیل ولد ملک خلیل الرحمٰن ۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد ولد ملک محمد فضل الدین

مسل نمبر 82453 میں فواد ظفر

ولد محمد ظفر آنس قوم وینس پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت 1994ء ساکن محلّہ محمدی کبیر والہ ضلع خانیول بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔فواد ظفر۔گواہ شد نمبر 1 کاوش خلیل ولد ملک خلیل الرحمٰن۔گواہ شد نمبر 2 نصیر احمد شاہد ولد ملک محمد فضل الدین

مسل نمبر 82454 میں شاہدہ پروین

زوجہ کاشف کامران قوم بھٹی پیشہ ہاؤس وائف عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی کمہاراں والی سرائے سدھو ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 25-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33500 روپے (2) زیور چاندی 5 تولہ مالیتی -/2110 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/3500 روپے ماہوار بصورت ہاؤس وائف مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔شاہدہ پروین گواہ شد نمبر 1 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق ولد علم الدین

مسل نمبر 82455 میں اقبال بیگم

زوجہ محمد عبداللہ قوم بھٹی پیشہ پنشنر/خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بستی کمہاراں والی ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 21-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشے 4 رتی مالیتی -/7500 روپے (2) انگوٹھی چاندی بوزن 2 ماشہ اندازاً مالیتی -/50 روپے (3) رہائشی پلاٹ واقع سرائے سدھو اندازاً مالیتی -/100000 روپے (4) حق مہر اداشدہ -/3000 روپے (5) والد مرحوم کی طرف سے ملنے والی رقم -/400 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/4352 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔اقبال بیگم۔گواہ شد نمبر 1 عبدالرحمٰن وصیت نمبر 35908۔گواہ شد نمبر 2 راجہ مبارک احمد وصیت نمبر 26571

مسل نمبر 82456 میں حنیفاں بی بی

زوجہ لطیف احمد قوم لہراجٹ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 11/D ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 14-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/200000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/500 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔الامتہ۔حنیفاں بی بی ۔گواہ شد نمبر 1 لطیف احمد ولد اللہ دتہ۔گواہ شد نمبر 2 عتیق احمد باجوہ مربی سلسلہ وصیت نمبر 27488

مسل نمبر 82457 میں ناصر احمد

ولد صلاح الدین قوم سیاں جٹ پیشہ مزدوری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 91-A/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 23-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی ۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔ناصر احمد۔گواہ شد نمبر 1 محمد نعیم اللہ وصیت نمبر 33253۔گواہ شد نمبر 2 محمد شفیق وصیت نمبر 34250

مسل نمبر 82458 میں نوید الحسن

ولد رشید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 24-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔نوید الحسن ۔گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم ولد محمد شریف۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 82459 میں محمود احمد

ولد خلیل احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 170/10R ضلع خانیوال بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 26-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تارتخمنظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔ العبد۔محمود احمد۔گواہ شد نمبر 1 مبارک علی ولد محمد صدیق۔گواہ شد نمبر 2 محمد احمد کشمیری وصیت نمبر 30781

مسل نمبر 82460 میں محمد اصغر

ولد محمد ابراہیم قوم مانگٹ پیشہ اخبار فروش عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیض آباد وارڈ نمبر 17 لیہ شہر بقائمی ہوش و حواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) زرعی اراضی چک نمبر 92/T.D.A اندازاً مالیتی -/875000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے سالانہ بصورت......مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/55000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔محمد اصغر۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر قیصرانی

مسل نمبر 82461 میں نذیراں بی بی

زوجہ محمد اصغر قوم مانگٹ پیشہ خانہ داری عمر 53 سال بیعت 1993ء ساکن لیہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 18-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/32 روپے (2) طلائی زیور 4 ماشے مالیتی -/6500 روپے (3) زرعی اراضی 5 کنال واقع 92/T.D.A مالیتی -/125000 روپے (4) خاوند کے مکان میں 1/8 حصہ -/56250 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/6500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نذیراں بی بی۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470 گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال قیصرانی ولد غلام حیدر قیصرانی

مسل نمبر 82462 میں توصیف احمد

ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔توصیف احمد۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر احمد ولد چوہدری عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد والد موصی

مسل نمبر 82463 میں محمد یحیٰی اعجاز

ولد اعجاز احمد قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لیہ شہر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 15-3-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔محمد یحیٰی اعجاز۔گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد بدر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26470۔گواہ شد نمبر 2 اعجاز احمد والد موصی

مسل نمبر 82464 میں رمیز احمد

ولد رانا منیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مٹھی ضلع تھرپارکر بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 13-4-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔رمیز احمد۔گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر طاہر احمد ولد چوہدری عبدالرزاق۔گواہ شد نمبر 2 رانا منیر احمد والد موصی

مسل نمبر 82456 میں عطیۃ البصیر

بنت عبدالمجید خان قوم بلوچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرو اکراہ آج بتاریخ 7-3-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زیور طلائی مالیتی -/1300 روپے (2) زیور چاندی مالیتی -/400 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔ الامتہ ۔عطیۃ البصیر۔گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد ناصر کھوکھر مربی سلسلہ وصیت نمبر 27541۔گواہ شد نمبر 2 منور احمد ملہی مربی سلسلہ وصیت نمبر 25961

مسل نمبر 82466 میں صادقہ قمر

زوجہ مرزا عمران احمد خان قوم بلوچ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلاک نمبر 30 ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبرواکراہ آج بتاریخ 20-2-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 19 تولے مالیتی اندازاً -/400000 روپے (2) 37 کنال اراضی واقع کوٹ قیصرانی مالیتی -/150000 روپے ۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔صادقہ قمر۔گواہ شد نمبر 1 مرزا عمران احمد خان خاوند موصیہ وصیت نمبر 56402

گواہ شد نمبر2 یحییٰ رحمان ولد عبدالوہاب قمر

مسل نمبر 82467 میں غلام احمد

ولد فضل علی خان قوم بزدار پیشہ پنشنر عمر 63سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/700000 روپے (2) 18 مرلہ مکان واقع بستی بزدار اندازاً مالیتی -/100000 روپے (3) 100 کنال رقبہ زرعی واقع بستی بزدار مالیتی -/100000 روپے (4) 53 کنال بارانی رقبہ واقع بستی بزدار پوکھاں اندازاً مالیتی -/100000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2723 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں ۔اور مبلغ -/12000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔غلام احمد۔گواہ شد نمبر1 عبدالحیٔ خان وصیت نمبر 41549 گواہ شد نمبر2 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948

مسل نمبر 82468 میں شاہدہ پروین

زوجہ سلیم اختر خان قوم حیدارنی پیشہ ملازمت عمر 49سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/140000 روپے(2) حق مہر -/5000 روپے (3) نقد رقم -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/14000 روپے ماہوار بصورت ٹیچر مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی ۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔شاہدہ پروین۔گواہ شد نمبر1 سلیم اختر خان خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر2 عبدالحیٔ خان ولد محمد مسعود خان

مسل نمبر 82469 میں رشید احمد شفیق

ولد بشیر احمد خان قوم بلوچ مندرانی پیشہ زمیندارہ عمر 46سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بلوچ کالونی تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازیخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) سائیکل مالیتی -/400 روپے (2) نقد رقم -/100000 روپے (3) زرعی اراضی مزروعہ موضع مندارنی 9 کنال 12 مرلے مالیتی -/45000 روپے (4) بردشدہ اراضی مزروعہ موضع مندارنی 17 کنال 10 مرلے مالیتی -/15000 روپے (5) مکان کچا برقبہ ایک کنال میں حصہ مالیتی -/13125 روپے (6) 10 مرلہ پختہ مکان میں حصہ مالیتی -/109375 روپے (7) 13 مرلہ پلاٹ میں حصہ مالیتی -/87500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2625 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے ۔العبد۔رشید احمد شفیق ۔گواہ شد نمبر1 عبدالحیٔ خان ولد محمد مسعود خان ۔گواہ شد نمبر2 محمود احمد ایاز ولد نور محمد خان بزدار

مسل نمبر 82470 میں شکیلہ انجم

بنت نصیر احمد قوم مندارنی پیشہ طالب علم عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن تونسہ شریف ضلع ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ اندازاً مالیتی -/10000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔شکیلہ انجم۔گواہ شد نمبر1 فاتح محمود جاوید مربی سلسلہ وصیت نمبر 37948۔گواہ شد نمبر2 حامد احمد جنید ولد نصیر احمد

مسل نمبر 82471 میں بشیراں بیگم

زوجہ غلام مصطفیٰ قوم کھلول پیشہ خانہ داری عمر 42سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ غازی خان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) طلائی زیور 1/2 تولہ مالیتی -/12000 روپے(2) زیور چاندی 24 تولے مالیتی -/9600 روپے(3) سلائی مشین مالیتی -/3000 روپے(4) گائے 2 عدد مالیتی -/37000 روپے (5) حق مہر اداشدہ -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/400 روپے ماہوار بصورت کپڑے سلائی مل رہے ہیں ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔بشیراں بیگم گواہ شد نمبر1 غلام مصطفیٰ خاوند موصیہ ۔گواہ شد نمبر2 عبدالمجید خان ولد غلام حسین خان

مسل نمبر 82472 میں رانا مبشر احمد مبشر

ولد چوہدری لہر خان قوم راجپوت پیشہ زراعت عمر 63سال بیعت 1965ء ساکن آرائیں کالونی صادق آباد ضلع رحیم یارخان بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے(1) مشترکہ زرعی اراضی ساڑھے بارہ ایکڑ زمین واقع 167/N.P مالیتی اندازاً -/625000 روپے (خاکسار اور ایک بہن حصہ دار ہیں)(3) نقد رقم -/250000 روپے ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے ۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی ۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔رانا مبشر احمد مبشر۔گواہ شد نمبر1 عبدالحفیظ طاہر ولد عبدالرحیم گواہ شد نمبر2 کلیم اللہ باجوہ ولد برکت اللہ باجوہ

خدا تعالیٰ کے قرب کیلئے قربانی

حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کے اکیسویں سال کے اعلان کے موقع پر فرمایا کہ :۔

”درحقیقت انسان کی پیدائش کی غرض خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ہے اور یہ چیز بغیر قربانی کے حاصل نہیں ہوسکتی۔لوگ کہتے ہیں کہ روحانی ترقی حاصل کرنی چاہئے۔ حالانکہ یہ اگلا قدم ہے۔ پہلے ہمیں یہ دیکھنا چاہئے ۔کہ ہمیں قربانی کیوں نصیب نہیں ۔ جو روحانی ترقی کے لئے ضروری چیز ہے۔لیکن انسان کہتا ہے یہ ایک بوجھ ہے اور وہ اس طرف متوجہ نہیں ہوتا۔لیکن دوسری طرف وہ یہ کہتا ہے مجھے روحانی ترقی نصیب ہو اس کی مثال تو ایسی ہے کہ انسان روٹی نہ کھائے لیکن یہ کہے کہ میری بھوک مٹ جائے۔ پانی نہ پیئے لیکن یہ کہے کہ میری پیاس بجھ جائے۔لیکن کیا روٹی کھانے کے بغیر بھوک مٹ سکتی ہے اور کیا پانی پینے کے بغیر پیاس بجھ سکتی ہے۔اسی طرح عقلی ، جانی وطنی اور مالی قربانی کے بغیر روحانی ترقی بھی نہیں مل سکتی۔

انسان خدا تعالیٰ کا آئینہ تو ہوتا ہے لیکن جس طرح شیشہ کے کارخانہ میں کوئی آئینہ اچھا بن جاتا ہے اور کوئی آئینہ ردی بن جاتا ہے اسی طرح قانون قدرت کے کارخانہ میں کوئی انسان اچھا بن جاتا ہے اور کوئی خراب بن جاتا ہے۔ اگر تم اپنی ذمہ داری کو سمجھ جاؤ تو میں سمجھ لوں گا کہ تم قربانی کو ظلم نہیں سمجھتے بلکہ وہ تمہیں تمہاری نسل اور قوم کو زندہ رکھنے کا ایک ہی ذریعہ ہے۔ اگر تم قربانی کرنے لگ جاؤ تو تم تمہارا ملک اور تمہاری قوم محفوظ ہوجاتی ہے۔“ (الفضل یکم دسمبر 1954ء)

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق سعید عطا فرمائے۔آمین

(وکیل المال اول تحریک جدید)

ولادت

مکرم حافظ کرامت اللہ ظفر صاحب طاہر ہومیو پیتھک ریسرچ انسٹیٹیوٹ ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو مورخہ 29 مئی 2008ء کو اللہ تعالیٰ نے دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بچی کا نام ہادیہ کرامت عطا فرمایا ہے۔ بچی وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی مکرم ماسٹر نصیر احمد شاد صاحب مرحوم کی پوتی اور مکرم رانا منیر احمد صاحب کی نواسی ہے ۔احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک اور دین کی خادمہ بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم سفیر احمد دانش صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے ماموں مکرم کاشف رفیق اٹھوال صاحب کی بارات صادق آباد سے واپس ربوہ آ رہی تھی۔ ملتان کے قریب کار ایکسیڈنٹ میں دلہا دلہن اور دوسری ممانی کو چوٹیں آئیں۔ دلہن کی حالت تشویشناک ہے۔احباب جماعت سے شفائے کاملہ و عاجلہ کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

حضرت شیخ محمد کرم الٰہی صاحب
رفیق حضرت مسیح موعود

حضرت مسیح موعود کے تین سو تیرہ رفقاء کبار میں سے تھے اور حضرت اقدس نے ”ضمیمہ انجام آتھم“ کی فہرست میں آپ کا نام 146 نمبر پر درج فرمایا ہے سلسلہ احمدیہ کی متعدد خدمات بجالانے کا آپ کو شرف حاصل ہوا ۔منارۃ المسیح قادیان پر آپ کا نام چندہ دہندگان کی فہرست میں کندہ ہے ۔1923ء سے مجلس مشاورت کی نمائندگی کے فرائض بھی بجالاتے رہے اور تحریک جدید کے پانچ ہزاری مجاہدین میں بھی شامل ہونے کا آپ کو شرف حاصل ہوا۔ہجرت 1947ء کے بعد کراچی میں آباد ہوگئے ۔9 جون 1953ء کو وفات پائی۔

اعلان دارالقضاء

(مکرمہ شفقت پروین صاحبہ ترکہ مکرم محمود احمد سرور صاحب)

مکرمہ شفقت پروین صاحبہ نے درخواست دی ہے کہ خاکسار کے خاوند مکرم محمود احمد سرور صاحب ولد مکرم محمد اسماعیل صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں ۔ان کے نام ایک قطعہ نمبر 16/43 محلّہ دارالعلوم شرقی ربوہ برقبہ 9 مرلہ 70 مربع فٹ الاٹ ہے۔ یہ قطعہ خاکسارہ کے بیٹے مکرم عبدالسلام صاحب کے نام منتقل کر دیا جائے دیگر ورثاء کو اس منتقلی پر کوئی اعتراض نہ ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل۔

1۔مکرمہ شفقت پروین صاحبہ (بیوہ)
2۔مکرم عبدالسلام صاحب (بیٹا)
3۔مکرمہ روبینہ ملک صاحبہ (بیٹی)
4۔مکرمہ امۃ السلام صاحبہ (بیٹی)
5۔مکرمہ قرۃ العین صاحبہ (بیٹی)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ کسی وارث یا غیر وارث کو اس منتقلی پر اگر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دفتر ہذا کو مطلع کر کے ممنون فرمائیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

احمدی طالبات متوجہ ہوں

وہ تمام احمدی طالبات جنہوں نے بامر مجبوری کسی مخلوط تعلیمی ادارہ میں داخلہ لینا ہو۔ان کے لئے ضروری ہے کہ وہ نظارت تعلیم کے توسط سے حضور پرنور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے باپردہ رہ کر تعلیم حاصل کرنے کی اجازت حاصل کریں۔ وہ طالبات جنہوں نے لاعلمی میں اجازت حاصل نہیں کی اور کسی ایسے ادارہ میں داخلہ لے لیا ہے وہ بھی نظارت تعلیم کے توسط سے اجازت کی درخواست دے سکتی ہیں۔

اسی طرح سیکرٹریان تعلیم سے بھی درخواست ہے کہ وہ بھی اپنی جماعت میں جائزہ لے لیں کہ مخلوط تعلیمی ادارہ جات میں داخلہ حاصل کرنے والی تمام طالبات یہ اجازت حاصل کر چکی ہیں؟

(نظارت تعلیم)

خبریں

ایوان صدر سے آئینی تعلقات ہونگے

مسلم لیگ (ن) کے صدر شہباز شریف کے رکن پنجاب اسمبلی کی حیثیت سے حلف اٹھانے کے بعد پنجاب کے وزیر اعلیٰ دوست محمد کھوسہ اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں تاہم گورنر پنجاب نے انہیں نئے وزیر اعلیٰ کے انتخاب تک بطور نگران وزیر اعلیٰ کام کرتے رہنے کی ہدایت کی ہے۔ شہباز شریف نے ضمنی انتخابات میں بلا مقابلہ کامیابی کے بعد پنجاب اسمبلی کے اجلاس میں حلف اٹھایا۔ سپیکر رانا اقبال نے حلف لیا۔ اسمبلی کے باہر صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے شہباز شریف نے کہا ایوان صدر اور گورنر ہاؤس کی طرف سے آئین اور قانون کے مطابق جو بھی اقدامات کئے جائیں گے انہیں تسلیم کیا جائے گا۔ ایوان صدر کے ساتھ آئین و قانون کے دائرہ میں رہتے ہوئے تعلقات رکھے جائیں گے۔

دہشت گردی کے خطرات کم کرنے کیلئے یورپی یونین کو پاکستان سے تعاون کرنا ہوگا

یورپی یونین نے کہا ہے کہ پاکستان کے مغربی علاقوں میں القاعدہ منظّم ہو رہی ہے جس کے یورپ میں بھی رابطے ہیں، پاکستان کی نئی حکومت سے تعاون کر کے یورپ اور دنیا کے دیگر ممالک میں دہشت گردی کے خطرات کم کئے جاسکتے ہیں۔ یورپی یونین کو دہشت گردی کے مسئلے کو سرفہرست رکھتے ہوئے پاکستان کی امداد میں اضافہ کرنا ہوگا۔ مغربی ممالک، پاکستان کو فوری تعاون فراہم کریں تاکہ شر پسند نئی حکومت پر دباؤ نہ ڈال سکیں۔ یہ باتیں یورپی یونین کے وزرائے داخلہ کے اجلاس کے بعد دہشت گردی کے معاون کار گائلز نے صحافیوں کو بریفنگ دیتے ہوئے کہیں۔

تباہی کا خوفناک منصوبہ ناکام، 3 بمباروں سمیت 6 دہشت گرد گرفتار

حکومت کا کہنا ہے کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں نے راولپنڈی کے علاقوں میں سرچ آپریشن کے دوران 6 دہشت گردوں کو گرفتار کیا ہے۔ جس میں 3 خودکش حملہ آور بھی شامل ہیں۔ داخلہ امور کے بارے میں وزیر اعظم کے مشیر رحمٰن ملک نے سینٹ کے باہر میڈیا سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ان مشتبہ افراد کی گرفتاری راولپنڈی اور اسلام آباد میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے ریڈ الرٹ کرنے کے بعد عمل میں آئی ہے۔ رحمٰن ملک نے وفاقی دارالحکومت سے بارود سے بھری 3 گاڑیوں اور 6 مشتبہ افراد کی گرفتاریوں کی تصدیق کرتے ہوئے کہا کہ امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لئے حکومت ہر ممکن اقدامات کر رہی ہے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 9 جون

طلوع فجر	4:20
طلوع آفتاب	6:00
زوال آفتاب	1:08
غروب آفتاب	6:16

شربت صدر
نزلہ زکام اور کھانسی کیلئے
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

فرحت علی جیولرز
پرانے زیورات لائیں اب آپ کیلئے نئے زیورات
یادگار۔ روڈ ربوہ فون
0333-6526292
047-6213158

BAR-B-Q @ NIGHT RESTAURANT
House of Bar-B-Q, Pakistani, Chinese & Fast Food
Commercial Market S/Town Rawalpindi. Ph:051-4308441

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

SUZUKI
MINI MOTORS
Authorised Dealer:
PAK SUZUKI MOTOR CO.LTD
54-Industrial Areal, Gulberg III, Lahore
Tel.:5873197-5873384-5712119 Fax:5713689

FD-10